ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

اکتوبر 2012

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	11
5	چینی سفید	12
6	چنا سیاہ	15
7	ماش	17
8	مسور	18
9	مونگ	20
10	پیاز	22
11	آلو	24
12	ٹماٹر	27
13	سرخ مرچ	29

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تا کہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تا کہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

محمد امیر خٹک
ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

گندم

گندم کی عالمی پیداوار، استعمال، ذخائر اور تجارت کے اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ گندم کی مجموعی عالمی پیداوار سال 13-2012 کے دوران 657 ملین ٹن کے قریب رہے گی جو کہ گذشتہ سال کی گندم کی مجموعی عالمی پیداوار سے 39 ملین ٹن کم رہنے کی توقع ہے۔ دوسرے طرف سال 13-2012 کے دوران گندم کا عالمی استعمال 679 ملین ٹن ہوگا جو کہ اس سال کی گندم کی مجموعی عالمی پیداوار سے 22 ملین ٹن زیادہ ہے۔ گندم کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے گندم کے عالمی ذخائر بھی کم ہونگے اور اِن کا مجموعی تخمینہ 175 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ گندم کی عالمی تجارت گذشتہ سال کی گندم کی مجموعی عالمی تجارت سے کم ہو کر 132 ملین ٹن پر آ جائیگی۔ جبکہ گذشتہ سال گندم کی تجارت 145 ملین ٹن تھی۔

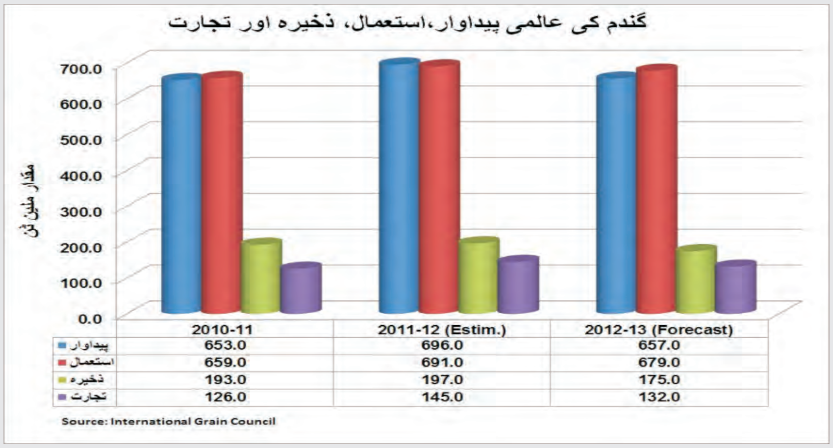

عالمی ادارہِ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین 115.18 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 80.71 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ 60.102 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، روس 41.507 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، فرانس 38.207 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، جرمنی 24.106 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے اور پاکستان 23.310 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

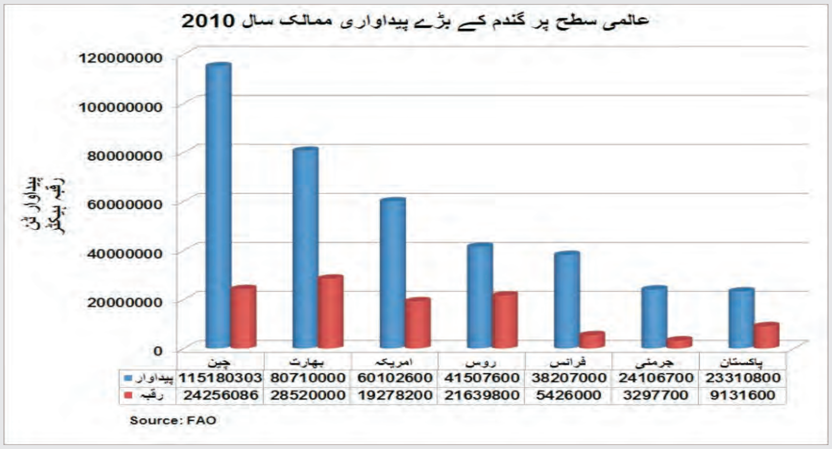

گندم کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے نیدرلینڈ عالمی سطح پر پہلے بلجیم دوسرے، آئرلینڈ تیسرے، نیوزی لینڈ چوتھے، برطانیہ پانچویں جبکہ پاکستان 62 نمبر پر ہے۔

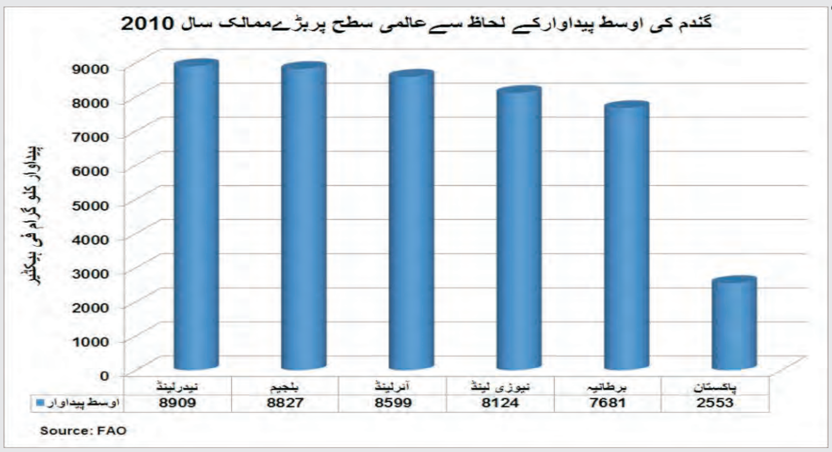

سال 2010 کے دوران عالمی سطح پر گندم کے بڑے درآمدی ممالک میں مصر پہلے، اٹلی دوسرے، برازیل تیسرے، جاپان چوتھے، نیدرلینڈ پانچویں، الجیریا چھٹے جبکہ پاکستان گندم کی درآمد میں 103 نمبر پر ہے۔

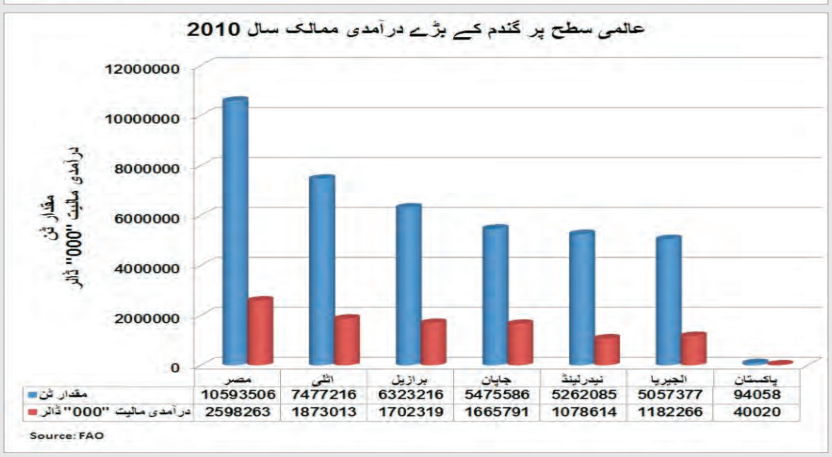

سال 2010 کے گندم کے برآمدی اعداد وشمار کے مطابق امریکہ گندم کا سب سے بڑا برآمدی ملک ہے۔ جبکہ فرانس دوسرے، کینیڈا تیسرے، آسٹریلیا چوتھے، روس پانچویں، جرمنی چھٹے اور پاکستان گندم کے برآمدی ممالک میں 56 نمبر پر ہے۔

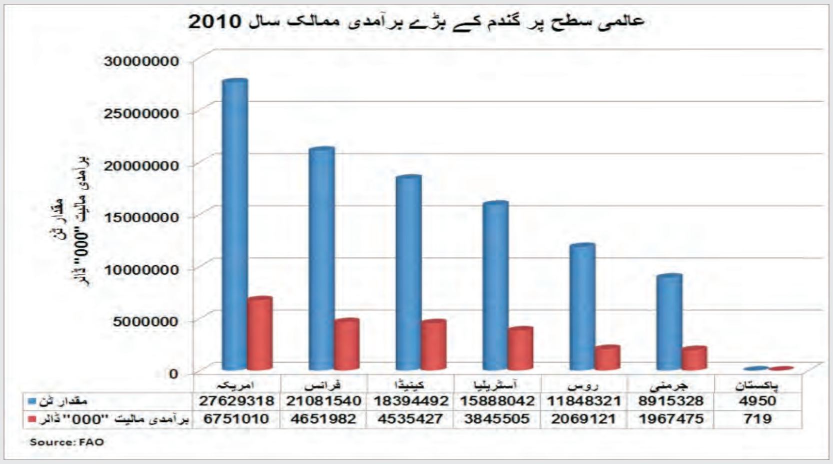

چندسال پہلے پاکستان گندم کا درآمدی ملک تھا مگر پاکستان میں گندم کی بہتر پیداوار کی وجہ سے پاکستان اس وقت گندم کا برآمدی ملک بن چکا ہے۔ پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران 1.707 ملین ٹن گندم برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 50.107 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 409.4 (000ٹن) گندم برآمد کی جبکہ اس کی مالیت 11.054 بلین روپے تھی۔ سال 13-2012 کے جولائی 2012 سے اگست 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 68.6(000ٹن) گندم برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 1.979 بلین روپے تھی۔

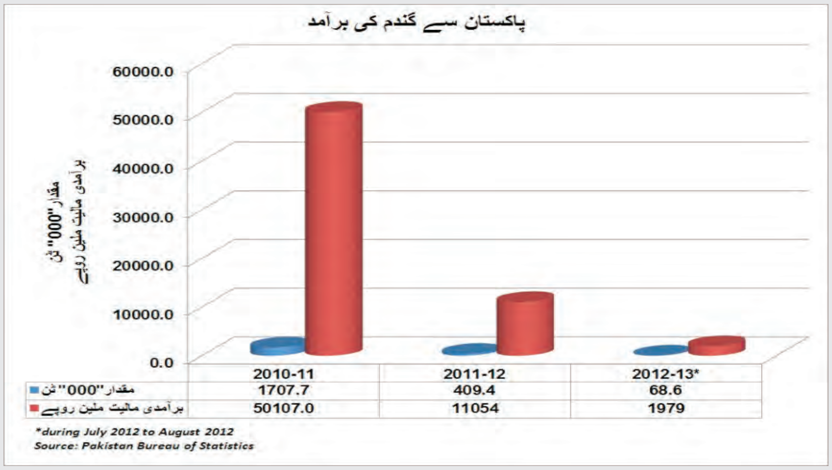

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ اگست 2012 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 362.3 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2012 میں بڑھ کر 371.5 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ گندم کی حالیہ عالمی قیمت گذشتہ تین سالوں کی گندم کی قیمتوں کے مقابلے میں اپنی بلندترین سطح پر ہے۔ لہذا پاکستان کو گندم برآمد کرنے سے پہلے گندم کی عالمی قیمتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ مزید یہ کہ عالمی سطح پر گندم کی پیداوار میں کمی دیکھنے میں آئی ہے لہذا پاکستان کو گندم کی برآمد سے بہتر زرمبادلہ مل سکتا ہے۔

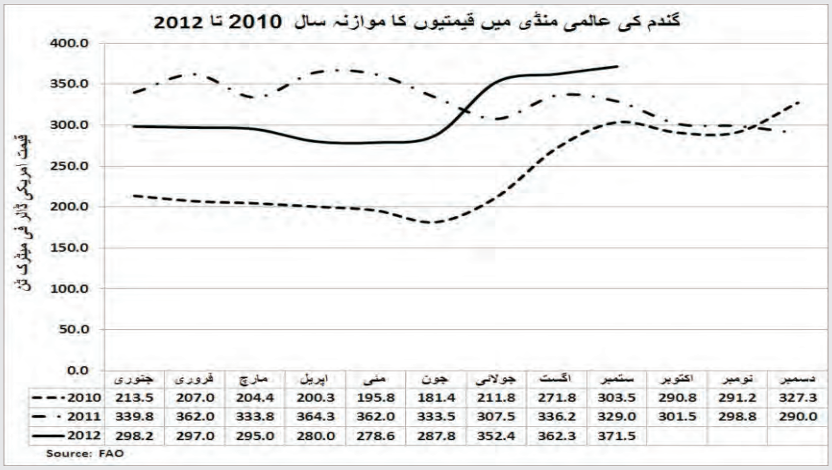

پاکستان میں گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں سال 09-2008 سے لیکر سال 12-2011 تک مسلسل بہتری دیکھنے میں آئی ہے اور پاکستان نے اس عرصہ کے دوران 23 سے 25 ملین ٹن کے لگ بھگ پیداوار حاصل کی۔

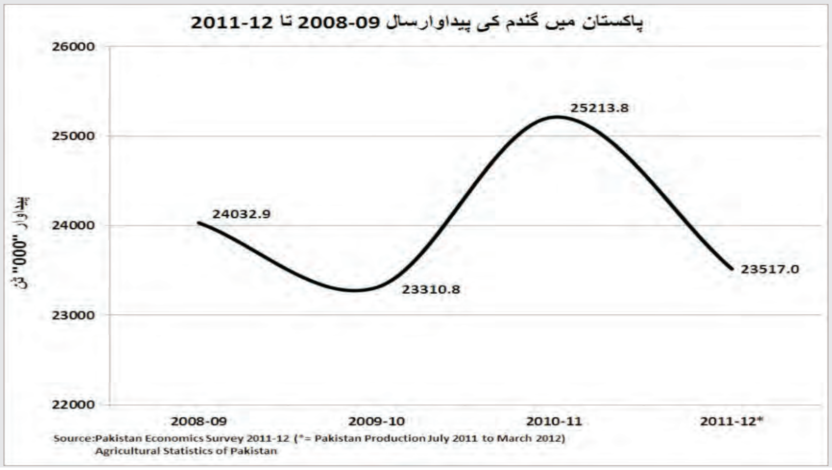

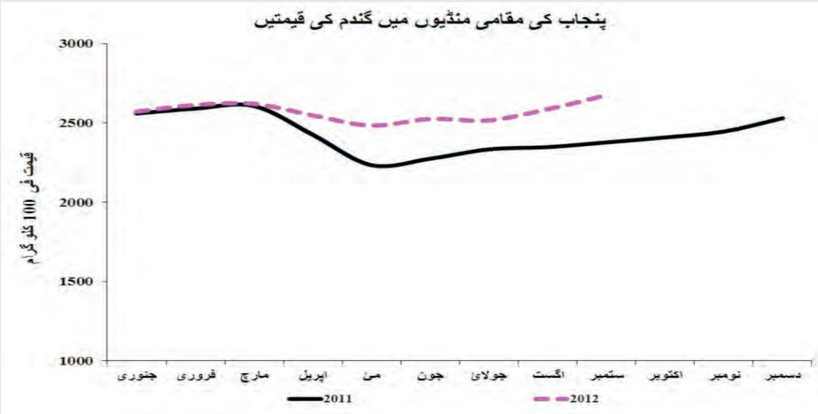

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2587 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 2675 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی گندم کی قیمت میں شرح اضافہ 3.41 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 12.50 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	2581	2596	2375	-0.56	8.68
فیصل آباد	2766	2571	2381	7.58	16.14
سرگودھا	2657	2583	2424	2.87	9.62
ملتان	2727	2648	2367	3.02	15.23
گوجرانوالہ	2648	2554	2388	3.66	10.91
اوکاڑہ	2662	2560	2342	3.98	13.67
راولپنڈی	2822	2669	2378	5.74	18.67
رحیم یار خان	2662	2597	2332	2.50	14.16
بہاولپور	2676	2602	2377	2.86	12.60
ڈیرہ غازی خان	2550	2490	2417	2.41	5.49
اوسط	**2675**	**2587**	**2378**	**3.41**	**12.50**

مکئی

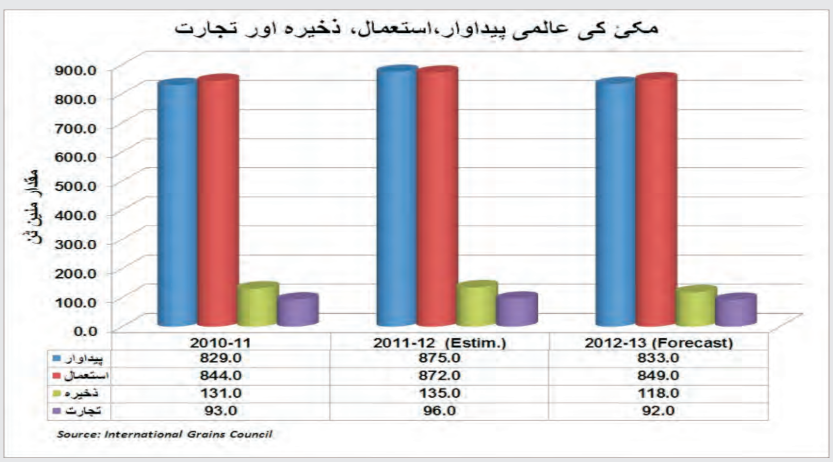

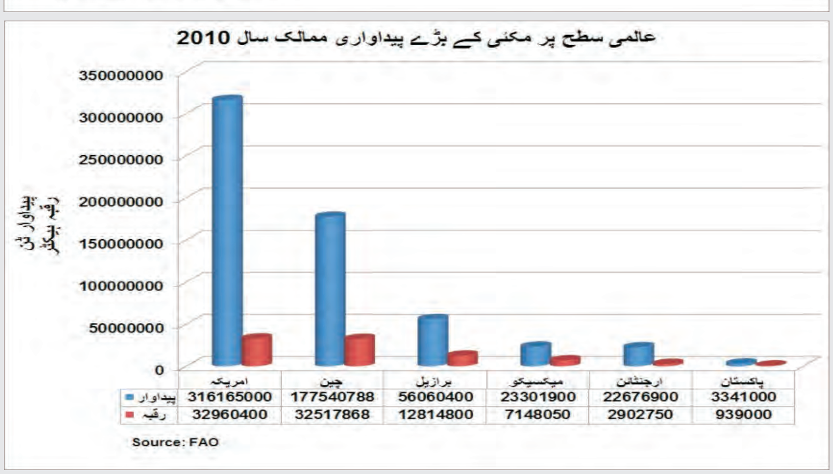

مکئی کی عالمی پیداوار، استعمال، ذخائر اور عالمی تجارت کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار میں کمی ہونے کا امکان ہے۔ سال 2011-12 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 875 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2012-13 کے دوران کم ہو کر 833 ملین ٹن ہوگئی۔ مکئی کا عالمی استعمال 872 ملین ٹن سے کم ہو کر 849 ملین ٹن پر آ گیا۔ مکئی کے عالمی ذخائر 135 ملین ٹن تھے جو کہ سال 2012-13 کے دوران کم ہو کر 118 ملین ٹن پر آ گئے۔ مکئی کی عالمی تجارت سال 2011-12 کے دوران 96.0 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2012-13 کے دوران کم ہو کر 92.0 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ مکئی کی عالمی تجارت میں کمی مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں کمی کے نتیجہ میں ہوئی۔ مزید یہ کہ مکئی کی عالمی پیداوار، مکئی کے مجموعی عالمی استعمال سے کم رہے گی۔ جس سے مکئی کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

سال 2010 کے مکئی کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ امریکہ مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 37.44 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،

چین 21.03 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، برازیل 6.64 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، میکسیکو 2.76 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ارجنٹائن 2.69 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 27 ویں نمبر پر ہے۔

اگر ہم عالمی سطح پر مکئی کی اوسط پیداوار کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ اسرائیل پہلے، اُردن دوسرے، قطر تیسرے، کویت چوتھے، آسٹریا پانچویں اور پاکستان مکئی کی اوسط پیداوار میں 69 ویں نمبر پر ہے۔ لہذا مکئی کی اوسط پیداوار کو بڑھا کر پاکستان مکئی کی بہتر پیداوار حاصل کر سکتا ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں جاپان پہلے، کوریا دوسرے، میکسیکو تیسرے، چین چوتھے، مصر پانچویں، ایران چھٹے جبکہ پاکستان میں مکئی کی درآمد نہ ہونے کے برابر ہے اور مکئی کی درآمد میں پاکستان 120 ویں نمبر پر ہے۔

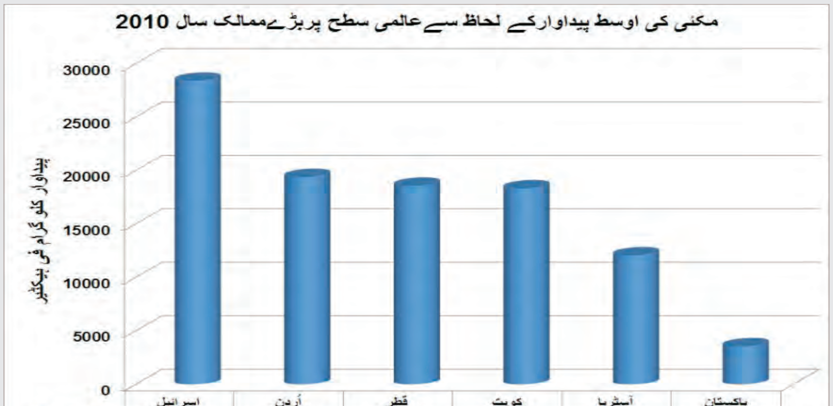

	اسرائیل	اُردن	قطر	کویت	آسٹریا	پاکستان
اوسط پیداوار	28391	19389	18571	18333	12065	3558

Source: FAO

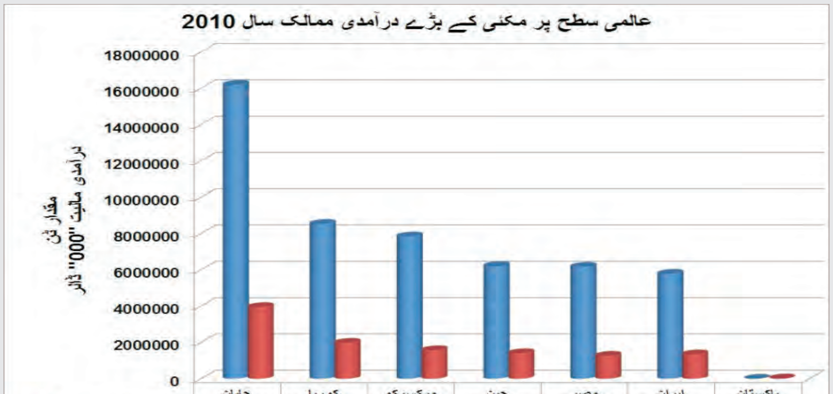

	جاپان	کوریا	میکسیکو	چین	مصر	ایران	پاکستان
مقدار ٹن	16192571	8540967	7848998	6213149	6170460	5790014	12338
درآمدی مالیت "000" ڈالر	3955650	1989860	1583297	1417915	1271480	1353793	26996

Source: FAO

سال 2010 کے اعداد و شمار کے مطابق مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ پہلے، ارجنٹائن دوسرے، برازیل تیسرے، فرانس چوتھے، ہنگری پانچویں، یوکرائن چھٹے اور پاکستان مکئی کے برآمدی ممالک میں 21 ویں نمبر پر ہے۔

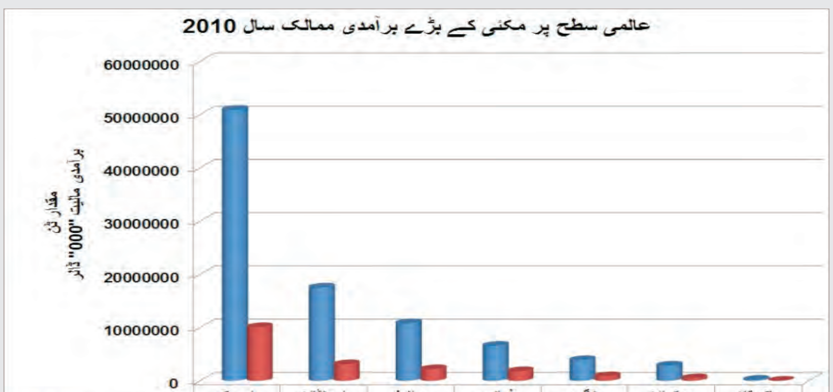

	امریکہ	ارجنٹائن	برازیل	فرانس	ہنگری	یوکرائن	پاکستان
مقدار ٹن	50906268	17546457	10815275	6609262	3910699	2888339	229396
برآمدی مالیت "000" ڈالر	10110465	3145255	2214956	1835496	882522	506545	42489

Source: FAO

مکئی کی عالمی قیمتوں میں ستمبر 2012 کے دوران معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اگست 2012 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 328.5 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2012 میں بڑھ کر 323.1 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ مکئی کی عالمی قیمتوں میں کمی کے باوجود اس وقت مکئی کی عالمی قیمتیں گذشتہ دو سالوں کی نسبت اپنی بلند ترین سطح پر ہیں۔

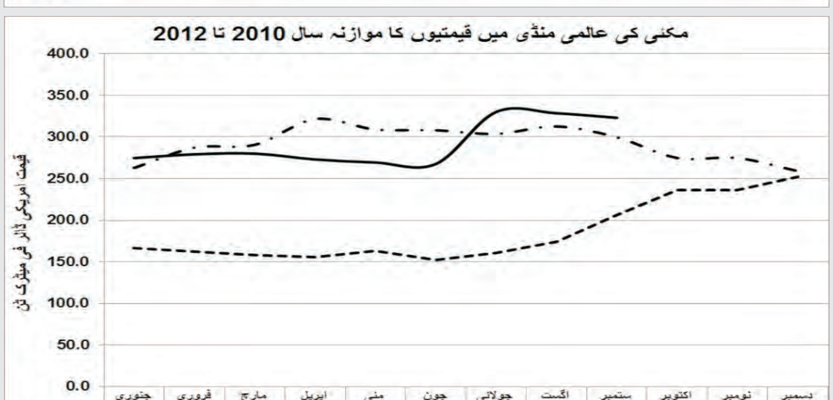

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2010	166.6	162.4	158.5	155.9	163.0	152.2	160.4	174.1	206.0	236.1	236.2	252.0
2011	262.8	287.1	290.6	321.5	309.0	308.1	303.8	312.7	299.6	274.8	274.7	259.0
2012	274.7	279.2	280.0	273.0	269.4	267.6	330.1	328.5	323.1			

Source: FAO

پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں بہتری جاری ہے سال 2008-09 کے دوران مکئی کی ملکی پیداوار 3.593 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2009-10 کے دوران کم ہو کر 3.261 ملین ٹن پر آ گئی مگر سال 2010-11 کے دوران یہ بڑھ کر 3.707 ملین ٹن پر پہنچ گئی اور سال 2011-12 کے دوران اس میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.271 ملین ٹن کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔

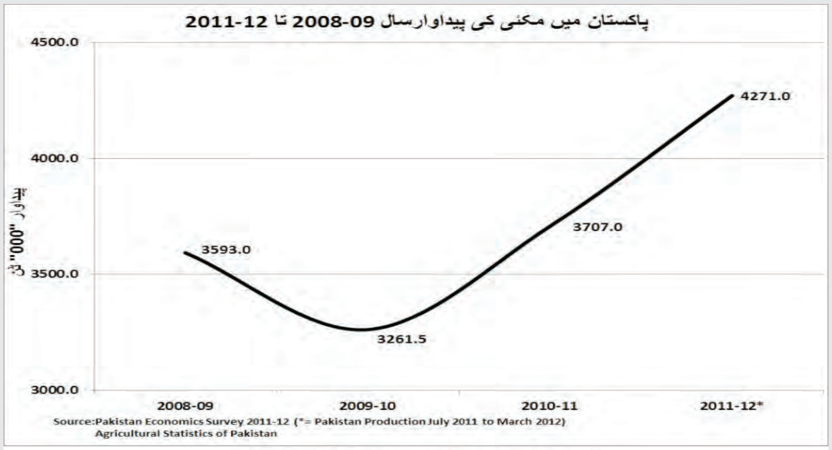

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2250 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 2553 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 13.46 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 9.88 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

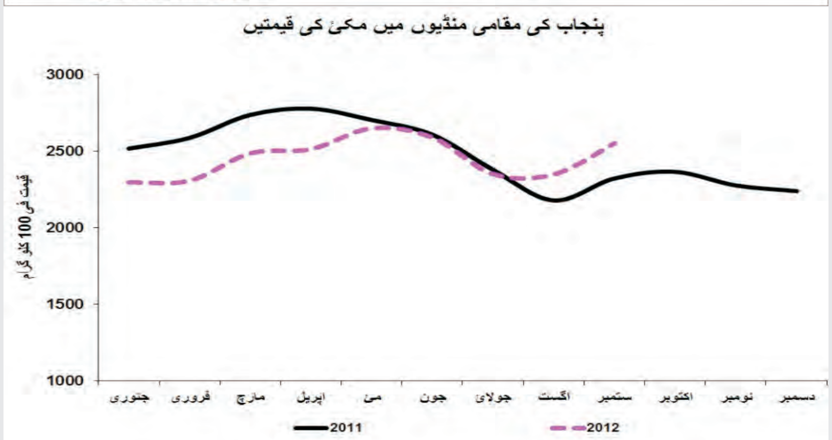

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2012) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ
لاہور	2095	2020	2235	3.72	-6.26
فیصل آباد	2670	2154	2012	23.97	32.68
سرگودھا	2464	2271	2008	8.46	22.72
ملتان	3689	2269	2788	62.59	32.31
گوجرانوالہ	2452	2220	2368	10.44	3.51
اوکاڑہ	2445	2301	2081	6.24	17.47
راولپنڈی	2688	2624	2360	2.42	13.89
رحیم یار خان	2000	2000	2270	0.00	-11.89
بہاولپور	1902	1893	2914	0.45	-34.73
ڈیرہ غازی خان	3127	2749	2199	13.78	42.20
اوسط	**2553**	**2250**	**2324**	**13.46**	**9.88**

چاول باسمتی

چاول کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ چاول کی عالمی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2010-11 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 449 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2011-12 کے دوران بڑھ کر 464 ملین ٹن ہو گئی اسی طرح سال 2012-13 کے دوران اس میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 466 ملین ٹن ہو جائیگی۔ چاول کے عالمی استعمال میں اضافے کا رجحان ہے سال 2011-12 کے دوران چاول کا عالمی استعمال

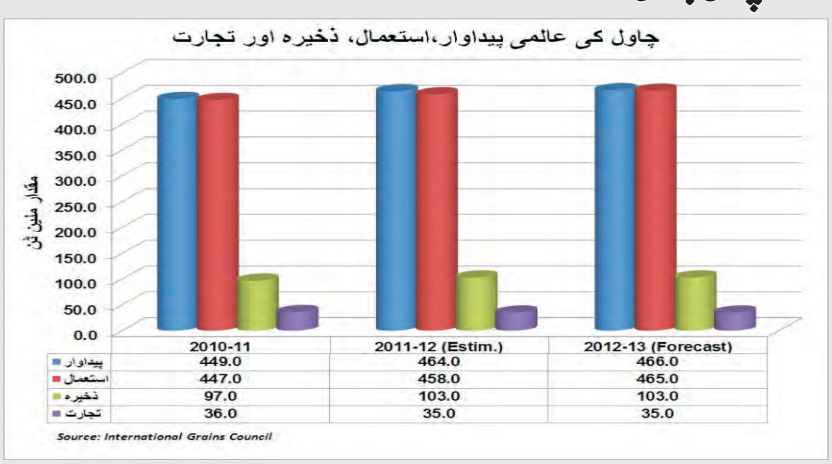

458ملین ٹن تھا جو کہ سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر 465ملین ٹن ہوجائے گا۔ چاول کے عالمی ذخائر گذشتہ سال کے عالمی ذخائر کے برابر رہیں گے۔ جبکہ چاول کی عالمی تجارت 35ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

سال 2010 کے چاول کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ چین چاول کی پیداوار میں 29.35فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 17.95فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء 9.88فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 7.34فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ویت نام 5.95فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان چاول کی پیداوار میں 1.08فیصد حصہ کے ساتھ 13ویں نمبر پر ہے۔

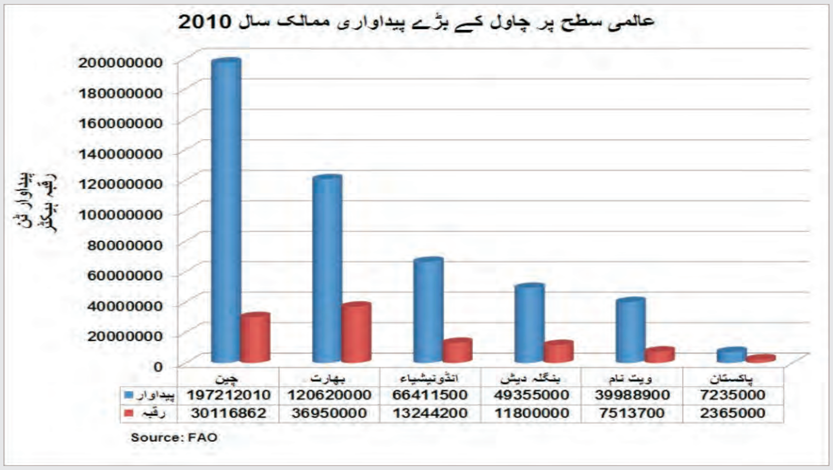

	چین	بھارت	انڈونیشیاء	بنگلہ دیش	ویت نام	پاکستان
پیداوار	197212010	120620000	66411500	49355000	39988900	7235000
رقبہ	30116862	36950000	13244200	11800000	7513700	2365000

چاول کی اوسط پیداوار میں آسٹریلیا پہلے، مصر دوسرے، ترکی تیسرے، سپین چوتھے، امریکہ پانچویں اور پاکستان چاول کی اوسط پیداوار میں 66ویں نمبر پر ہے۔

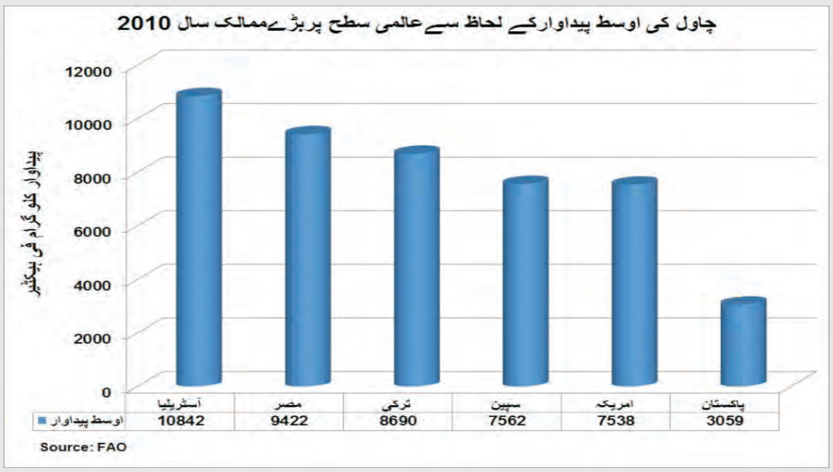

	آسٹریلیا	مصر	ترکی	سپین	امریکہ	پاکستان
اوسط پیداوار	10842	9422	8690	7562	7538	3059

سال 2010 کے چاول کے درآمدی اعدادوشمار کے مطابق فلپائن چاول کی درآمد میں پہلے، نائیجیریا دوسرے، سعودی عرب تیسرے، ایران چوتھے، عراق پانچویں، متحدہ عرب امارات چھٹے جبکہ پاکستان میں چاول کی درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور چاول کے درآمدی ممالک میں پاکستان 152ویں نمبر پر ہے۔

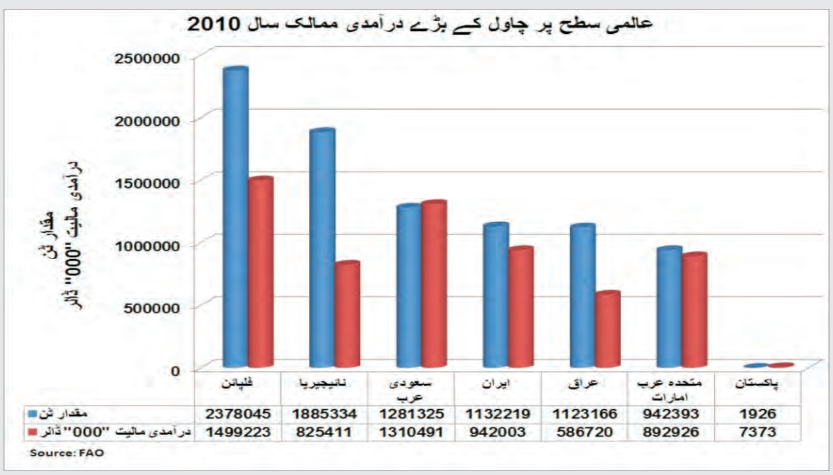

	فلپائن	نائیجیریا	سعودی عرب	ایران	عراق	متحدہ عرب امارات	پاکستان
مقدار ٹن	2378045	1885334	1281325	1132219	1123166	942393	1926
درآمدی مالیت "000" ڈالر	1499223	825411	1310491	942003	586720	892926	7373

اسی طرح سال 2010 کے چاول کے برآمدی ممالک میں تھائی لینڈ چاول کی برآمد میں پہلے، ویت نام دوسرے، پاکستان تیسرے، امریکہ چوتھے، بھارت پانچویں، اٹلی چھٹے اور یوراگوئے ساتویں نمبر پر ہے۔

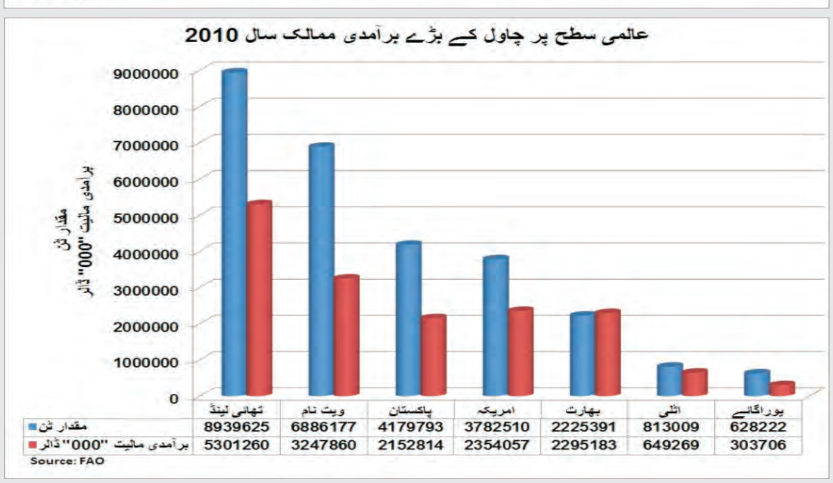

	تھائی لینڈ	ویت نام	پاکستان	امریکہ	بھارت	اٹلی	یوراگائے
مقدار ٹن	8939625	6886177	4179793	3782510	2225391	813009	628222
برآمدی مالیت "000" ڈالر	5301260	3247860	2152814	2354057	2295183	649269	303706

پاکستان دراصل چاول کا ایک برآمدی ملک ہے۔ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 4.179 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 183.370 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 3.679 ملین چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 184.319 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 3.295 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 184.350 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 13-2012 کے جولائی 2012 سے اگست 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 238.7 (000 ٹن) چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 20.414 بلین روپے تھی۔

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 1.032 ملین ٹن چاول برآمد کیا جس کی مجموعی مالیت 71.770 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 1.1115 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 81.232 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 903.1 (000 ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 73.081 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال 13-2012 کے جولائی 2012 سے اگست 2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 96.1 (000 ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 10.065 بلین روپے تھی۔

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمتوں میں ستمبر 2012 کے دوران کمی ریکارڈ کی گئی اگست 2012 کے دوران چاول باسمتی کی قیمت 935 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2012 میں کم ہو کر 875 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔

پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری ہے۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 6.952 ملین ٹن چاول کی پیداوار حاصل کی۔ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 6.882 ملین ٹن چاول پیدا کیا اسی طرح سال 11-2010 کے دوران پاکستان میں چاول کی پیداوار کم ہو کر 4.823 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان میں چاول کی پیداوار بڑھ کر 6.160 ملین ٹن ہو گئی۔

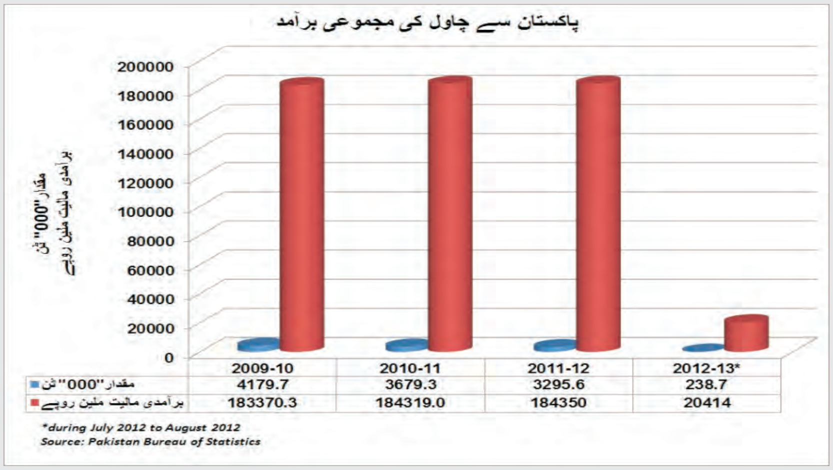

	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13*
مقدار "000" ٹن	4179.7	3679.3	3295.6	238.7
برآمدی مالیت ملین روپے	183370.3	184319.0	184350	20414

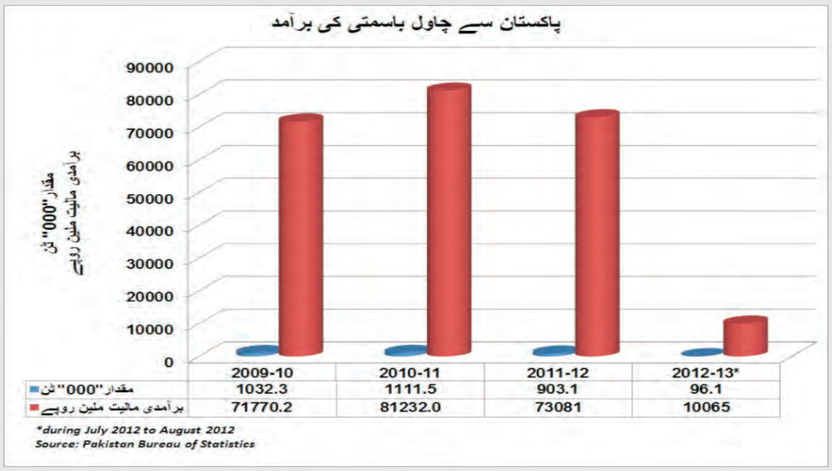

	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13*
مقدار "000" ٹن	1032.3	1111.5	903.1	96.1
برآمدی مالیت ملین روپے	71770.2	81232.0	73081	10065

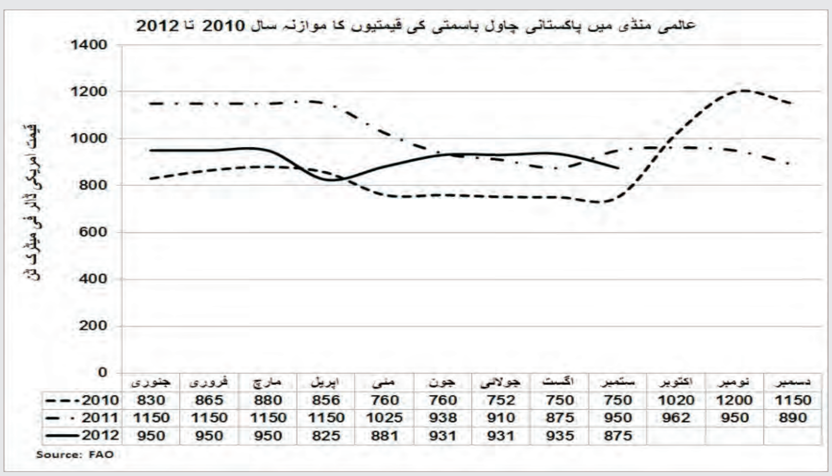

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2010	830	865	880	856	760	760	752	750	750	1020	1200	1150
2011	1150	1150	1150	1150	1025	938	910	875	950	962	950	890
2012	950	950	950	825	881	931	931	935	875			

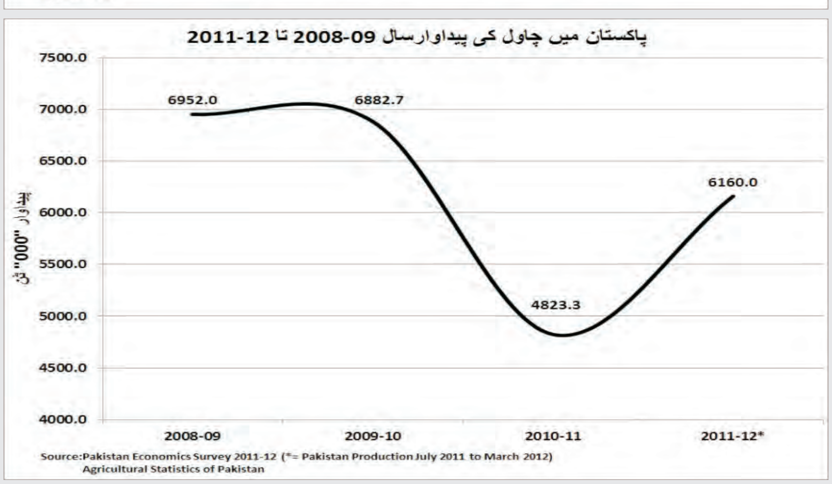

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اگست کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 2.94 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں سے 29.91 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

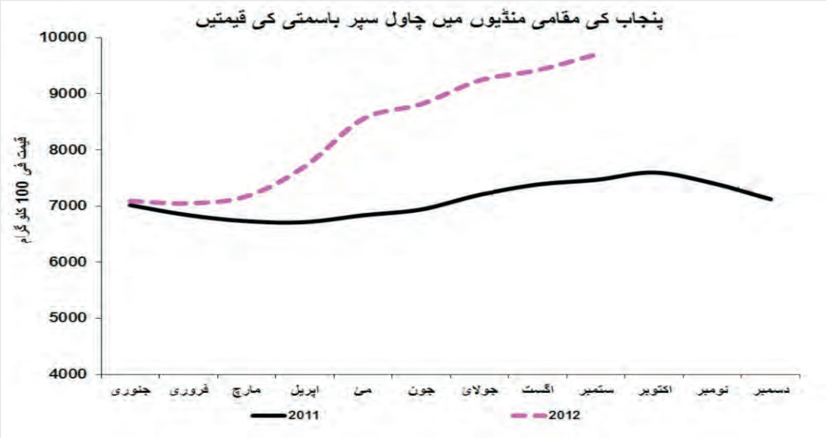

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2012) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ
لاہور	10578	9970	7598	6.09	39.21
فیصل آباد	9835	9323	7352	5.48	33.78
سرگودھا	9346	8901	7158	5.00	30.57
ملتان	10048	9562	7331	5.08	37.07
گوجرانوالہ	9620	9282	7277	3.64	32.20
اوکاڑہ	9250	9250	7465	0.00	23.91
راولپنڈی	9839	10117	8334	-2.74	18.06
رحیم یار خان	9145	9056	7900	0.98	15.75
بہاولپور	10085	9510	7478	6.04	34.87
ڈیرہ غازی خان	8250	9250	6771	0.00	36.62
اوسط	**9700**	**9422**	**7466**	**2.94**	**29.91**

چاول اری

پاکستان میں چاول اری کے برآمدی اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 3.147 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 111.600 بلین روپے تھی۔ سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 2.567 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا تھا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 103.087 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 2.392 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 111.269 بلین روپے تھی اسی طرح پاکستان نے سال 13-2012 کے پہلے دو مہینوں جولائی 2012 سے اگست 2012 کے دوران 142.6 (000 ٹن) چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 10.349 بلین روپے تھی۔

چاول اری کی برآمدی قیمتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اگست 2012 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت کم ہو کر 719.83 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی جبکہ جولائی کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 815.87 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ مجموعی طور پر اس سال کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں گذشتہ دو سالوں کی نسبت اضافہ دیکھا گیا۔

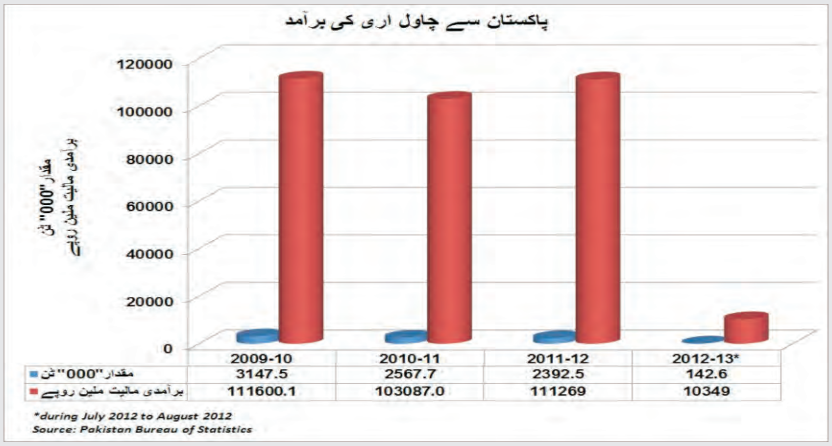

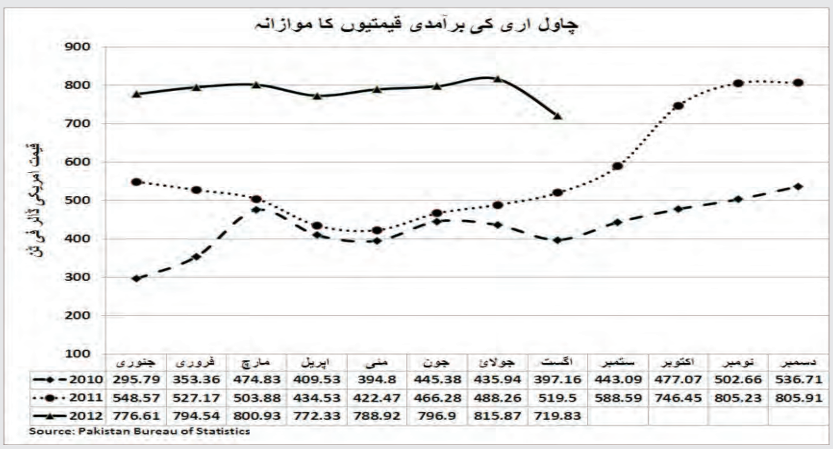

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اگست میں چاول اری کی اوسط قیمت 3826 روپے فی سو کلو گرام تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہو کر 3698 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 3.33 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلہ میں شرح کمی 7.67 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

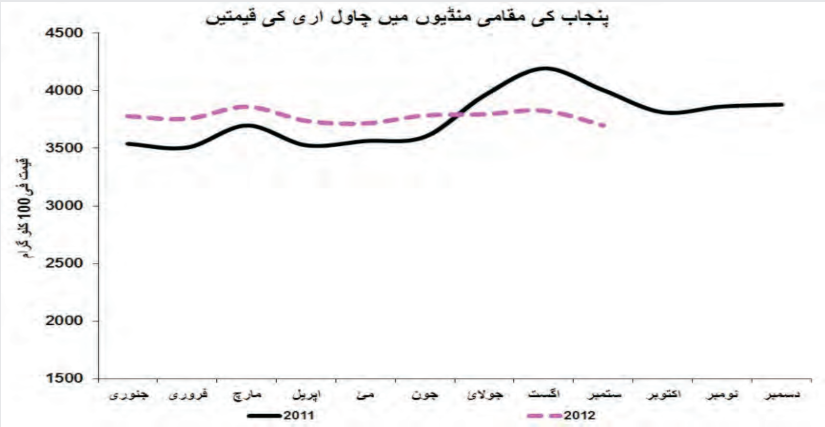

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2012) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ
لاہور	3758	4016	4021	-6.41	-6.53
فیصل آباد	3655	3975	4078	-8.05	-10.37
سرگودھا	3652	3925	4043	-6.96	-9.67
ملتان	3416	3530	3700	-3.23	-7.67
گوجرانوالہ	3685	3977	4008	-7.33	-8.05
اوکاڑہ	3870	3850	3917	0.53	-1.19
راولپنڈی	3927	3900	4314	0.69	-8.98
رحیم یار خان	3809	3685	3870	3.39	-1.56
بہاولپور	3658	3848	4129	-4.93	-11.41
ڈیرہ غازی خان	3550	3552	3971	-0.05	-10.61
اوسط	**3698**	**3826**	**4005**	**-3.33**	**-7.67**

چینی سفید

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے گنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق برازیل گنے کی مجموعی عالمی پیداوار میں 42.67 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 16.48 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین 6.61 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 4.08 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، میکسیکو 2.99 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 2.93 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

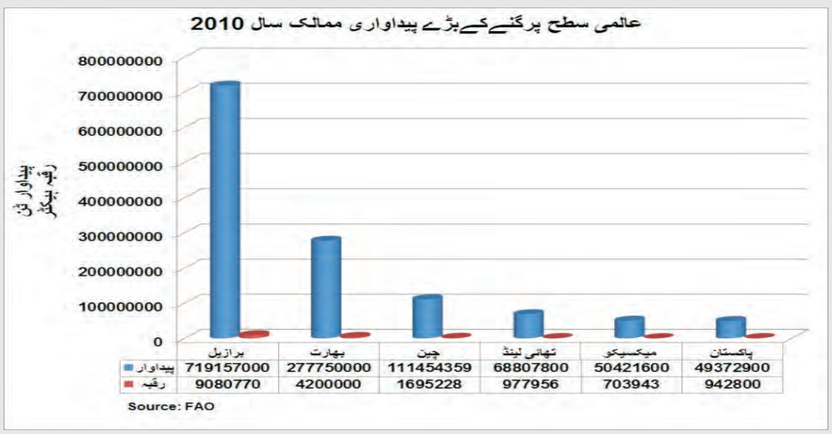

عالمی سطح پر گنے کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے ایتھوپیا پہلے، پیرو دوسرے، تنزانیہ تیسرے، کولمبیا چوتھے، مصر پانچویں جبکہ پاکستان 57 ویں نمبر پر ہے۔

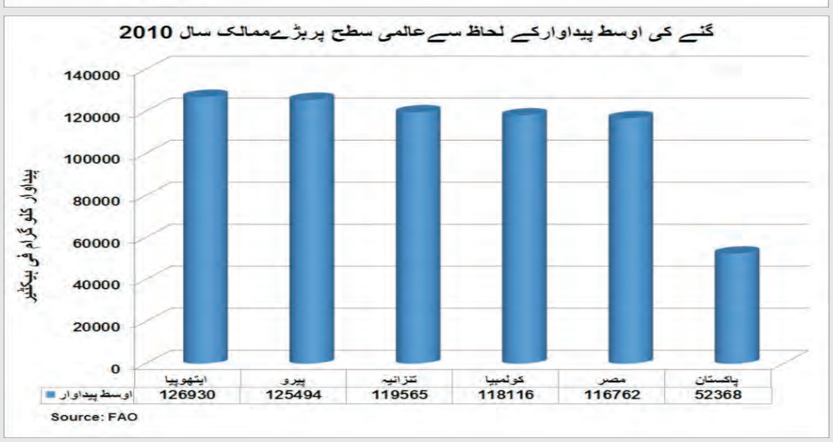

سال 2010 کے چینی کے درآمدی اعداد وشمار کے مطابق متحدہ عرب امارات چینی کی درآمد میں عالمی سطح پر پہلے، اٹلی چینی کی درآمد میں دوسرے، امریکہ تیسرے، سوڈان چوتھے، بلجیم پانچویں، میکسیکو چھٹے اور پاکستان اُس سال چینی کی درآمد میں 9 ویں نمبر پر تھا۔

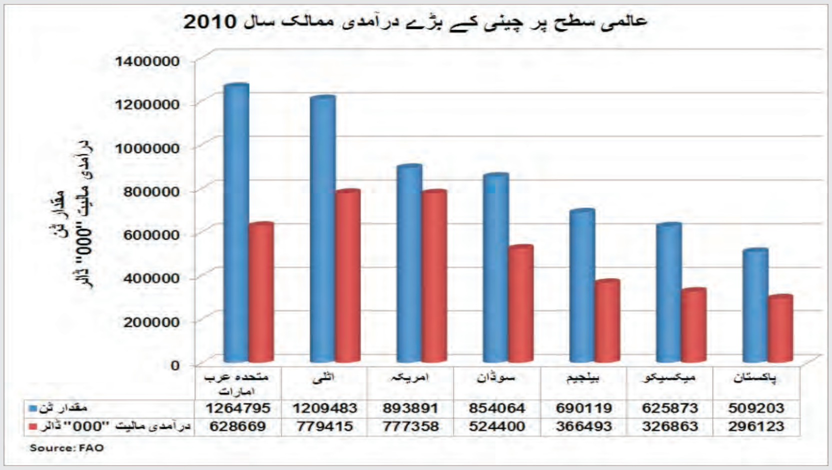

	متحدہ عرب امارات	اٹلی	امریکہ	سوڈان	بیلجیم	میکسیکو	پاکستان
مقدار ٹن	1264795	1209483	893891	854064	690119	625873	509203
درآمدی مالیت "000" ڈالر	628669	779415	777358	524400	366493	326863	296123

Source: FAO

اسی طرح سال 2010 کے دوران برازیل چینی کی برآمد میں پہلے، تھائی لینڈ دوسرے، فرانس تیسرے، جرمنی چوتھے، بھارت پانچویں، بلجیم چھٹے جبکہ اس سال کے دوران پاکستان نے نہ ہونے کے برابر چینی برآمد کی۔

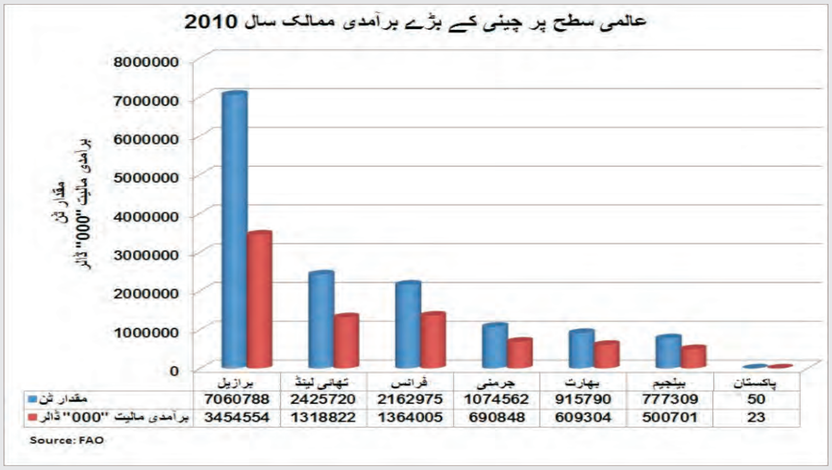

	برازیل	تھائی لینڈ	فرانس	جرمنی	بھارت	بیلجیم	پاکستان
مقدار ٹن	7060788	2425720	2162975	1074562	915790	777309	50
برآمدی مالیت "000" ڈالر	3454554	1318822	1364005	690848	609304	500701	23

Source: FAO

لیکن گذشتہ چند سالوں سے پاکستان میں گنے کی پیداوار میں بہتری آئی جس سے پاکستان اب چینی برآمد کرنے والا ملک بن چکا ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 45.8 (000 ٹن) چینی برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 27931 (000 امریکی ڈالر) تھی۔ اسی طرح سال 2012-13 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان نے 54.8 (000 ٹن) چینی برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 30489 (000 امریکی ڈالر) تھی۔

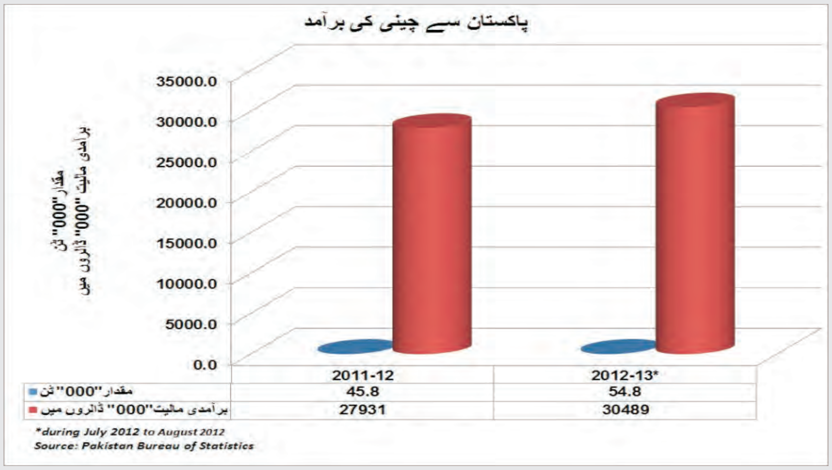

	2011-12	2012-13*
مقدار "000" ٹن	45.8	54.8
برآمدی مالیت "000" ڈالروں میں	27931	30489

*during July 2012 to August 2012
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے جنوری 2012 کے دوران چینی کی عالمی قیمت 69.29 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ ستمبر 2012 میں کم ہو کر 55.87 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔ لہذا چینی برآمد کرنے سے پہلے عالمی قیمتوں کو ضرور مدِنظر رکھنا چاہیے کیونکہ اِن دنوں چینی کی عالمی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔

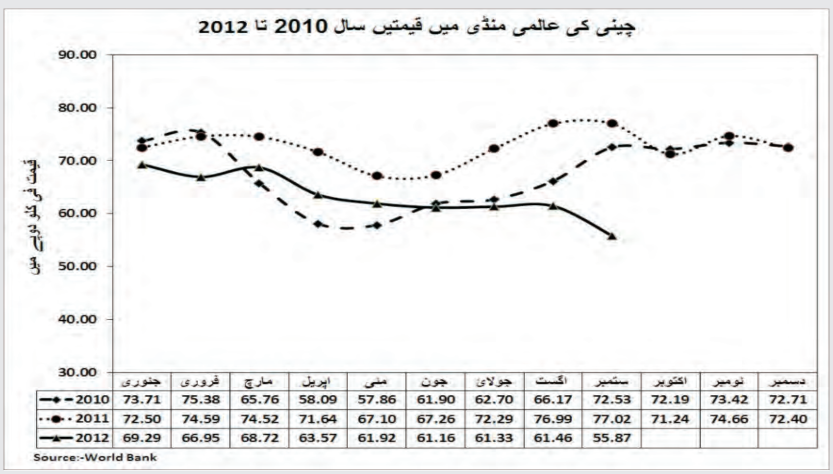

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2010	73.71	75.38	65.76	58.09	57.86	61.90	62.70	66.17	72.53	72.19	73.42	72.71
2011	72.50	74.59	74.52	71.64	67.10	67.26	72.29	76.99	77.02	71.24	74.66	72.40
2012	69.29	66.95	68.72	63.57	61.92	61.16	61.33	61.46	55.87			

Source:-World Bank

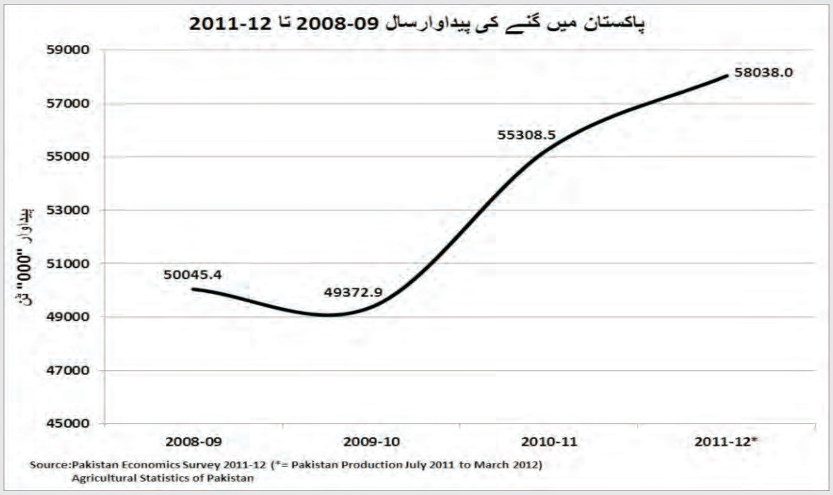

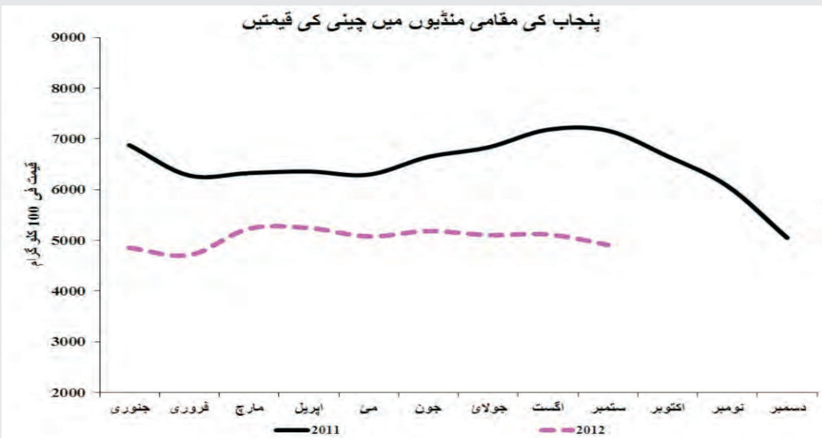

پاکستان میں گنے کی پیداوار میں بہتری جاری ہے۔سال 2008-09 کے دوران پاکستان میں گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 50.045 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی جبکہ سال 2009-10 کے دوران پاکستان میں گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہوکر 49.372 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔اسی طرح سال 2010-11 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ ہوا اور گنے کی پیداوار بڑھ کر 55.308 ملین ٹن پر پہنچ گئی اسی طرح سال 2011-12 کے دوران گنے کی پیداوار میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 58.038 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔اگست میں چینی کی قیمت 5116 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہوکر 4911 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 3.99 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں 31.42 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	4976	5198	7312	-4.28	-31.95
فیصل آباد	4908	5122	7176	-4.19	-31.61
سرگودھا	4876	5131	7167	-4.97	-31.97
ملتان	4798	5078	7143	-5.50	-32.83
گوجرانوالہ	4954	5183	6957	-4.42	-28.79
اوکاڑہ	4877	5109	7172	-4.54	-32.00
راولپنڈی	4972	5213	7278	-4.63	-31.69
رحیم یار خان	4822	5040	7209	-4.33	-33.11
بہاولپور	4809	5024	7197	-4.28	-33.18
ڈیرہ غازی خان	5121	5058	7000	1.25	-26.84
اوسط	**4911**	**5116**	**7161**	**-3.99**	**-31.42**

چنا سیاہ

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت 68.51 فیصد حصہ کے ساتھ چنے کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے، آسٹریلیا 5.51 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پاکستان 5.14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 4.86 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور میانمر 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

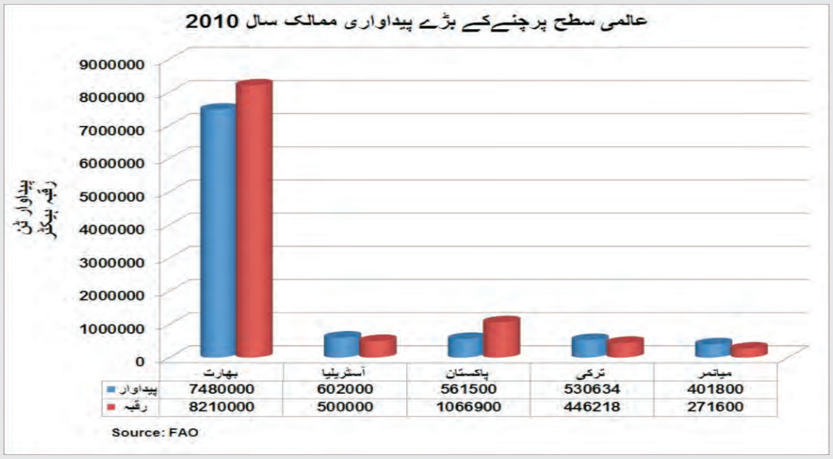

سال 2010 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چنے کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے عالمی سطح پر چین پہلے، مولڈوا دوسرے، بلغاریا تیسرے، یمن چوتھے، بوسینا پانچویں جبکہ پاکستان 47 ویں نمبر پر ہے۔

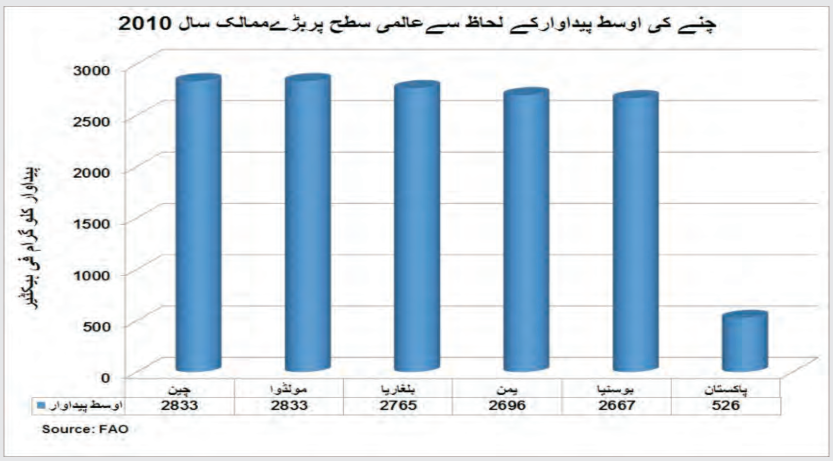

سال 2010 کے اعداد و شمار کے مطابق چنے کے بڑے درآمدی ممالک میں سے پاکستان چنے کی درآمد میں عالمی سطح پر پہلے، بنگلہ دیش دوسرے، متحدہ عرب امارات تیسرے، الجیریا چوتھے، بھارت پانچویں، سپین چھٹے اور سعودی عرب ساتویں نمبر پر ہے۔

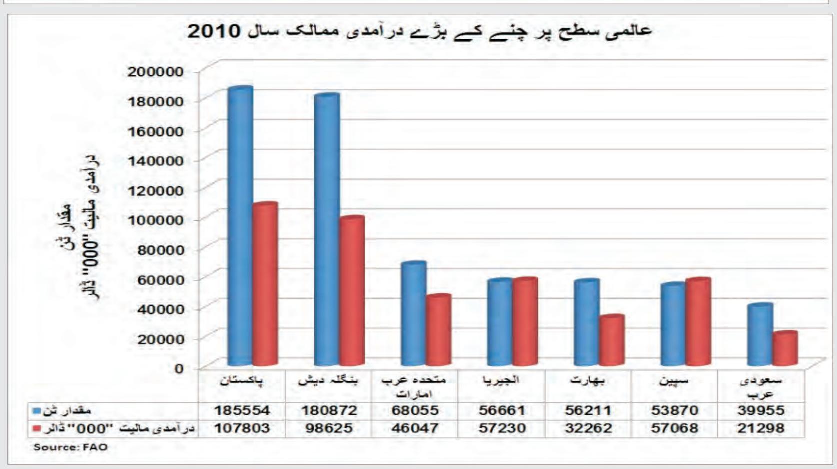

اسی طرح سال 2010 کے چنے کے برآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ آسٹریلیا چنے کا سب سے بڑا برآمدی ملک ہے، بھارت چنے کی برآمد میں عالمی سطح پر دوسرے، میکسیکو تیسرے، کینیڈا چوتھے، ترکی پانچویں، ایتھوپیا چھٹے اور امریکہ ساتویں نمبر پر ہے۔

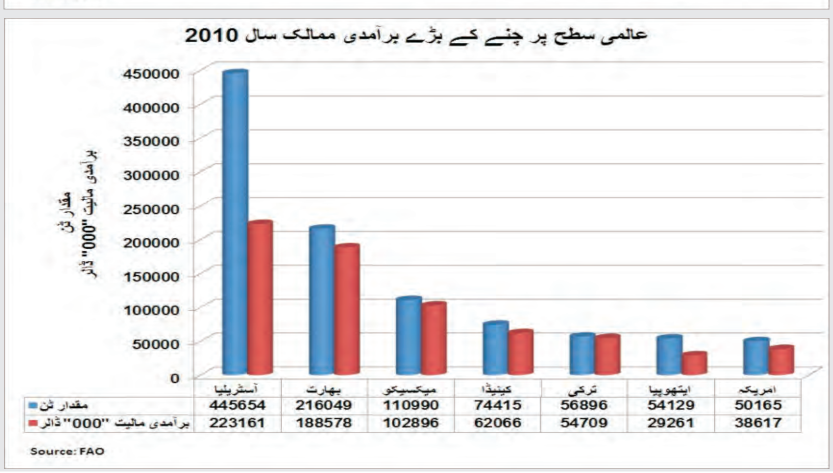

پاکستان میں گذشتہ چند سالوں سے چنے کی پیداوار بری طرح سے متاثر ہوئی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کو چنا کی مقامی ضرورت پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑ رہا ہے۔ سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 6.352 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کیا۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 59.365 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کیا۔ سال 13-2012 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان 28.767 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کر چکا تھا۔

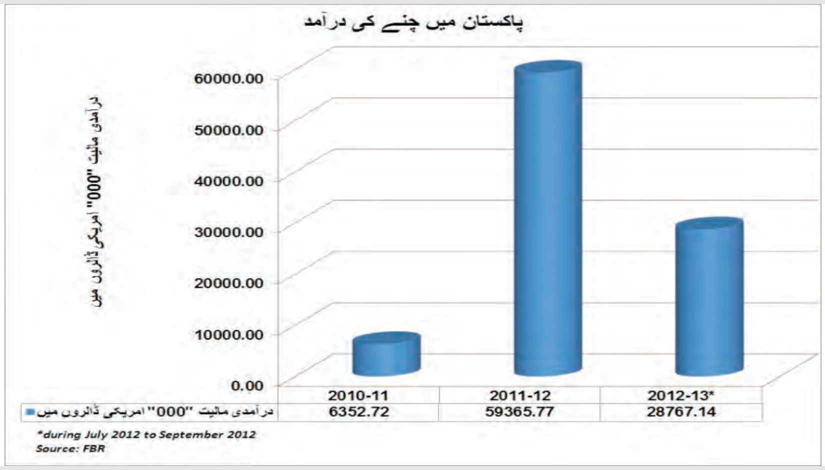

پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران آسٹریلیا، بھارت، برما، ایتھوپیا، میانمار، کینیڈا اور ارجنٹائن سے بالترتیب چنا درآمد کیا۔

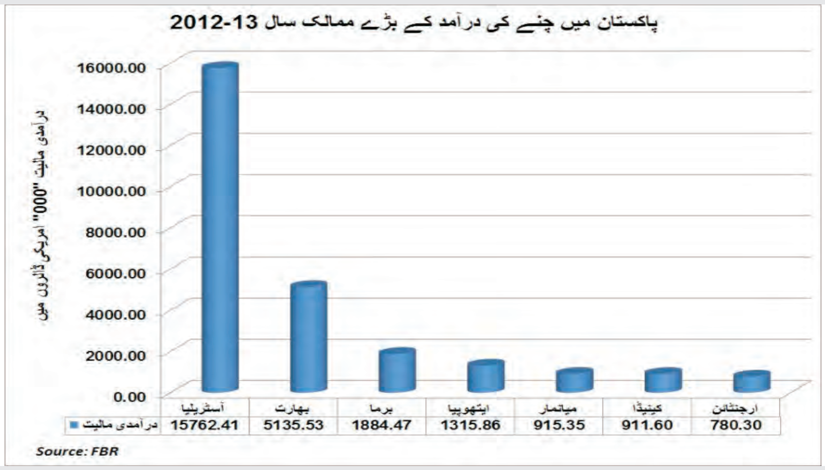

پاکستان میں چنے کی پیداوار کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں چنے کی پیداوار کو مسلسل کمی کا سامنا ہے۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان میں چنے کی مجموعی پیداوار 740.5 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 12-2011 کے دوران کم ہو کر 291.0 (000 ٹن) پر پہنچ گئی۔

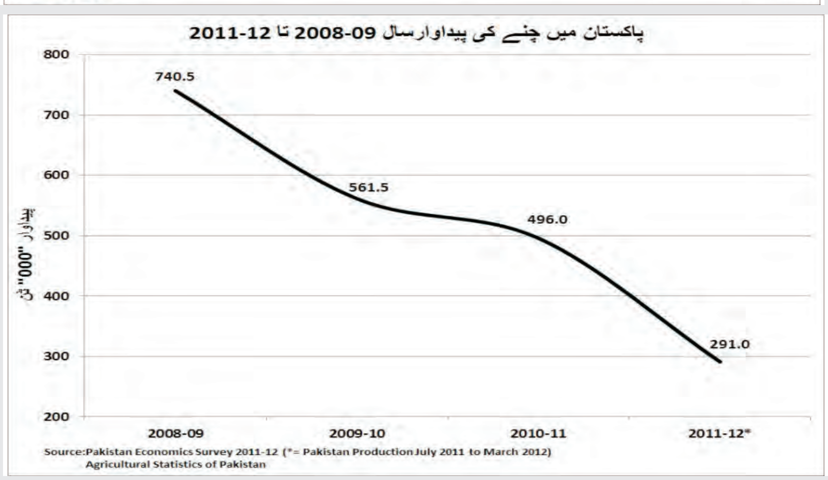

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اگست میں چنے کی قیمت 8784 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر کے مہینے میں 4.47 فیصد کمی کے ساتھ 8392 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ ستمبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 42.35 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

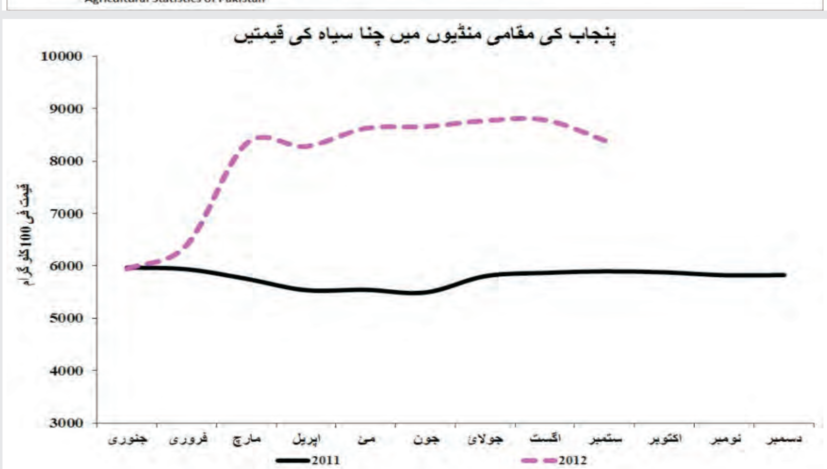

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2012) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ
لاہور	9182	9250	6249	-0.73	46.93
فیصل آباد	7923	8719	5476	-9.13	44.69
سرگودھا	7570	7792	5318	-2.86	42.35
ملتان	7952	8221	5423	-3.26	46.65
گوجرانوالہ	8670	9048	6150	-4.17	40.98
اوکاڑہ	8904	9013	5850	-1.20	52.21
راولپنڈی	7719	9354	5636	-17.48	36.96
رحیم یار خان	9526	9539	6500	-0.13	46.56
بہاولپور	8303	8759	6117	-5.21	35.73
ڈیرہ غازی خان	8170	8149	6234	0.26	31.04
اوسط	**8392**	**8784**	**5895**	**-4.47**	**42.35**

ماش

پاکستان میں ماش کی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کیلئے ناکافی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کو ماش کی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ پاکستان میں ماش کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 09-2008 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 13.6 (000ٹن) کے لگ بھگ تھی جو کہ سال 10-2009 کے دوران کم ہو کر 10.7 (000ٹن) ہو گئی اسی طرح سال 11-2010 کے دوران ماش کی پیداوار میں کچھ بہتری آئی اور مجموعی پیداوار 11.3 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔ مگر سال 12-2011 کے دوران ماش کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور ماش کی ملکی پیداوار 10.9 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔

ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ملک کو ماش کی درآمد پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران 3.842 ملین امریکی ڈالر کی ماش درآمد کی۔ اسی طرح سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 19.064 ملین امریکی ڈالر کی ماش درآمد کی۔ جبکہ سال 13-2012 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان نے 3.475 ملین امریکی ڈالر کی دال ماش درآمد کی۔

سال 13-2012 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان نے زیادہ تر ماش تھائی لینڈ، برما، میانمار، ملائیشیا اور سنگاپور سے کی۔

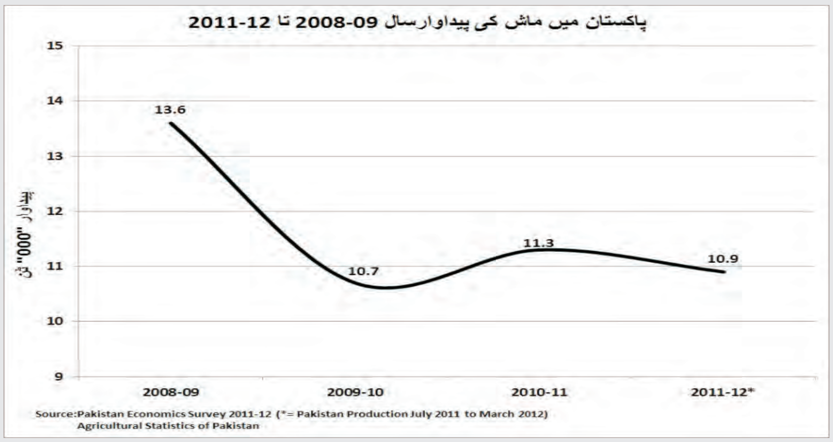

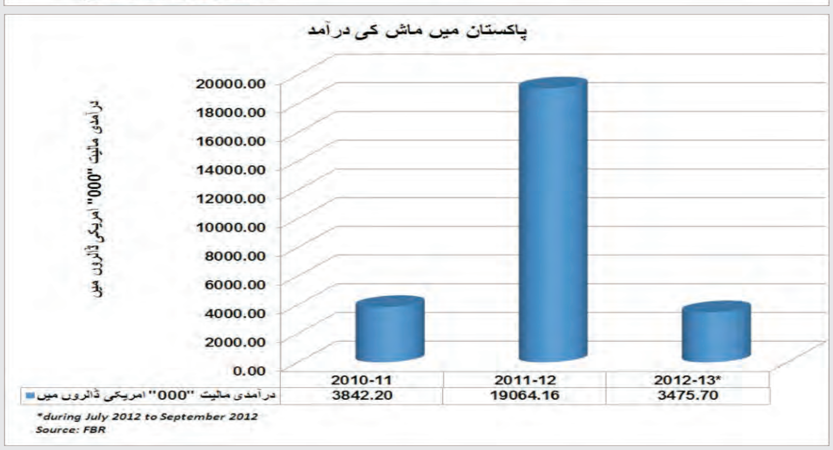

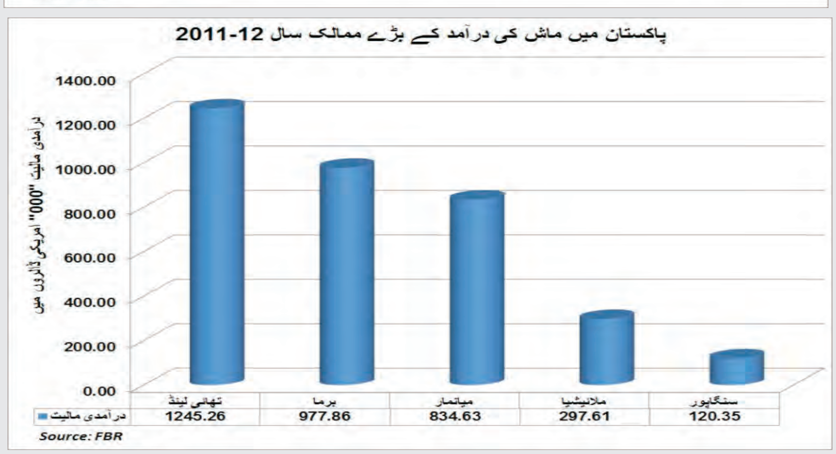

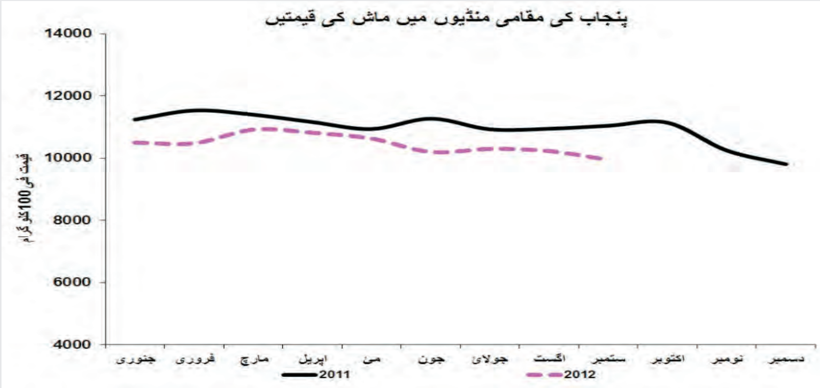

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 10227 روپے سے کم ہو کر 9945 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 2.76 فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 9.93 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	11018	11182	11500	-1.46	-4.19
فیصل آباد	8793	9664	10404	-9.01	-15.48
سرگودھا	9219	8931	10854	3.22	-15.07
ملتان	10119	10052	10919	0.67	-7.32
گوجرانوالہ	9163	10466	11196	-12.45	-18.16
اوکاڑہ	10108	10100	10938	0.07	-7.59
راولپنڈی	11948	12238	11821	-2.37	1.07
رحیم یار خان	10873	10804	10918	0.64	-0.41
بہاولپور	8938	9497	10899	-5.89	-18.00
ڈیرہ غازی خان	9273	9337	10966	-0.69	-15.44
اوسط	**9945**	**10227**	**11041**	**-2.76**	**-9.93**

مسور

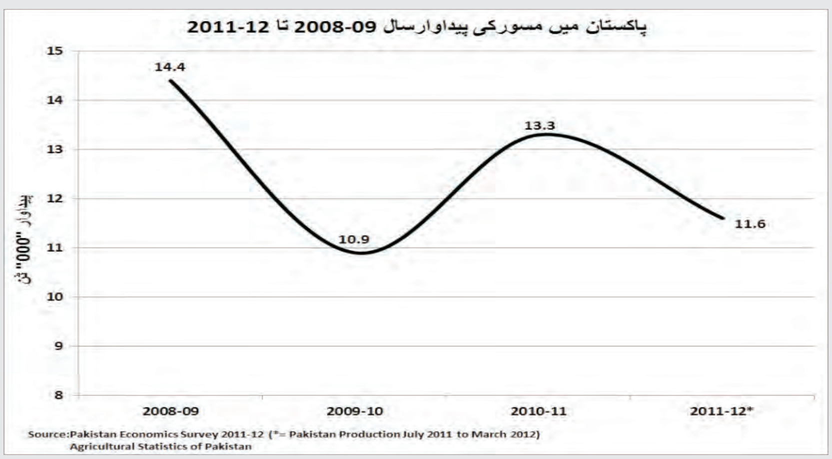

پاکستان میں مسور کی پیداوار میں مسلسل اُتار چڑھاؤ جاری ہے۔ سال 2008-09 کے دوران پاکستان نے 14.4 (000ٹن) مسور پیدا کی۔ سال 2009-10 کے دوران مسور کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور پیداوار 10.9 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔ سال 2010-11 کے دوران مسور کی پیداوار میں بہتری ہوئی اور مسور کی پیداوار بڑھ کر 13.3 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2011-12 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں پھر کمی ہوئی اور مسور کی پیداوار 11.6 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔

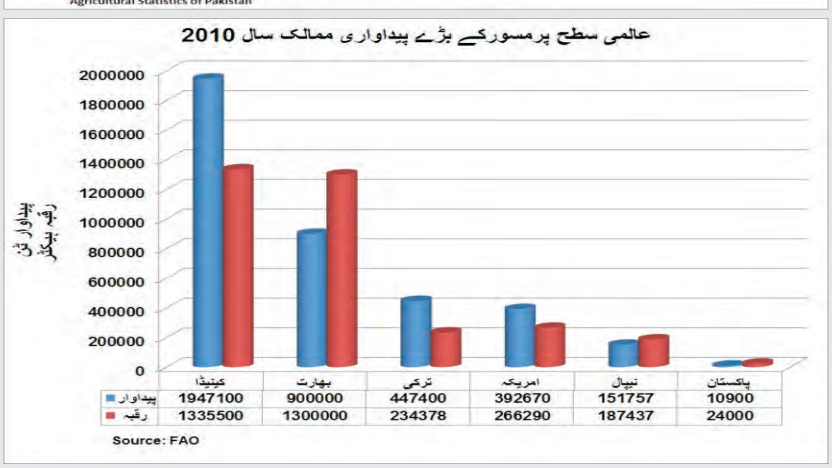

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے مسور کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق کینیڈا 42.46 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 19.63 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 9.76 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 8.56 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، نیپال 3.31 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان مسور کی پیداوار میں عالمی سطح پر 15 ویں نمبر پر ہے۔

مسور کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے آرمینیا پہلے، چین دوسرے، ترکی تیسرے، کروشیا چوتھے، ہنگری پانچویں اور پاکستان مسور کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے 45ویں نمبر پر ہے۔

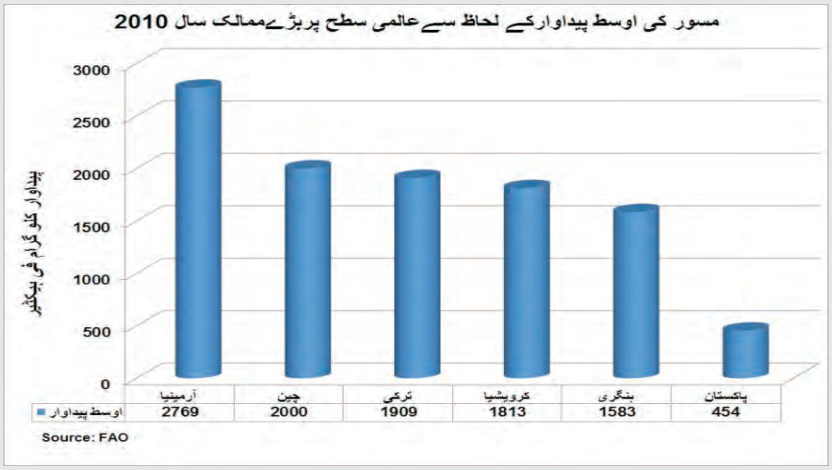

سال 2010 کے مسور کے درآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ترکی مسور کی درآمد میں پہلے، بنگلہ دیش دوسرے، بھارت تیسرے، سری لنکا چوتھے، متحدہ عرب امارات پانچویں، مصر چھٹے اور پاکستان مسور کی درآمد میں عالمی سطح پر 10ویں نمبر پر ہے۔

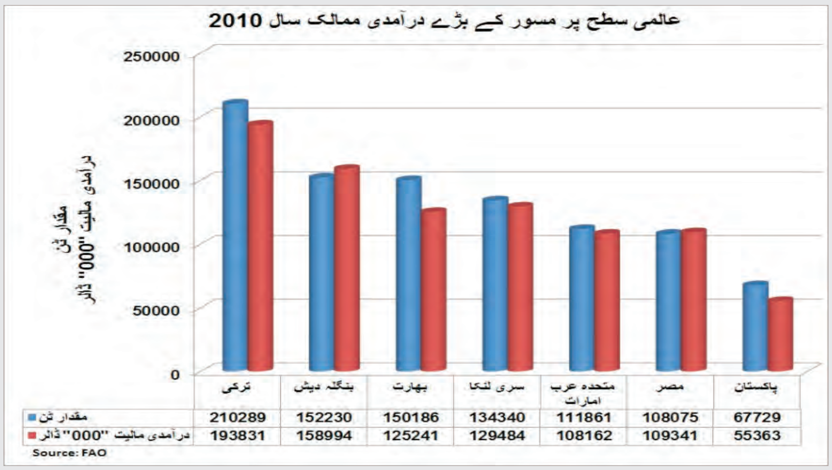

مسور کے بڑے برآمدی ممالک میں کینیڈا پہلے، امریکہ دوسرے، ترکی تیسرے، آسٹریلیا چوتھے، متحدہ عرب امارات پانچویں، شام چھٹے اور نیپال ساتویں نمبر پر ہے۔

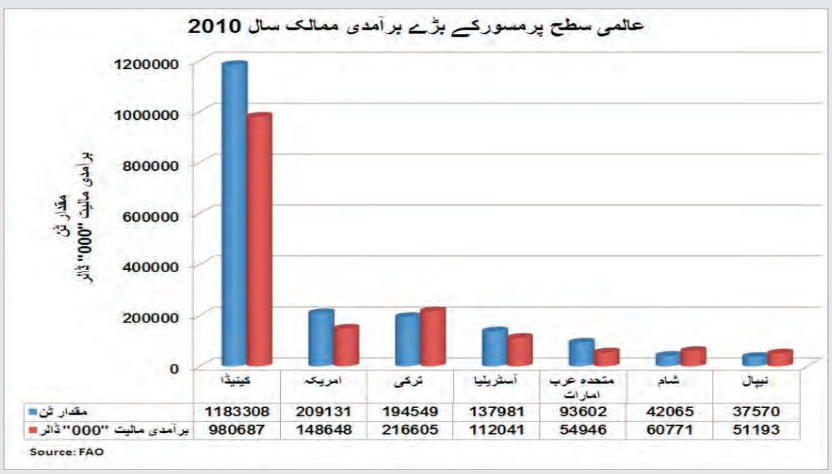

مسور کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے پاکستان کو مسور درآمد کرنا پڑتی ہے۔ پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران مجموعی طور پر 3.227 ملین امریکی ڈالر کی مسور درآمد کی، جبکہ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 29.455 ملین امریکی ڈالر کی درآمد کی سال 13-2012 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان نے 11.789 ملین امریکی ڈالر کی مسور درآمد کی۔

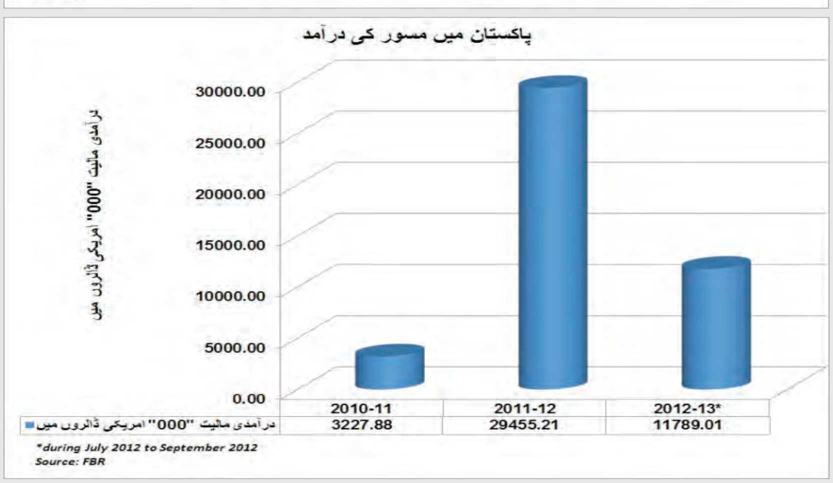

پاکستان نے سال 13-2012 کے پہلے تین مہینوں کے دوران مسور کی زیادہ تر درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، افغانستان، امریکہ، ملائیشیا اور روس سے کی۔

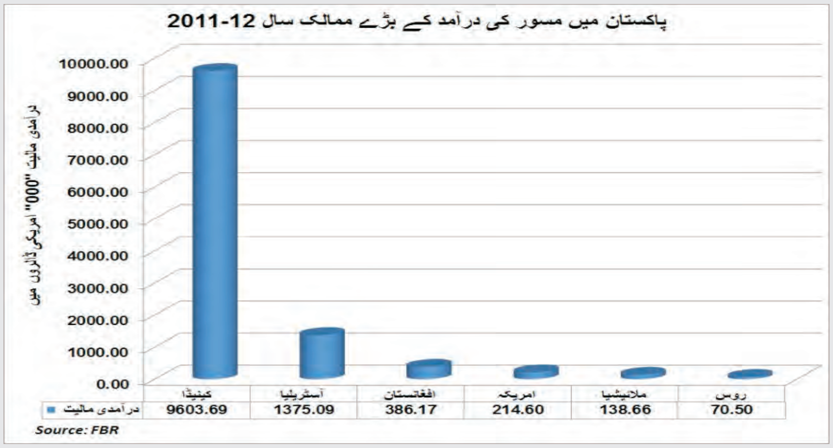

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.39 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ اگست میں مسور کی اوسط قیمت 6913 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہو کر 6886 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں 6.86 فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مسور کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

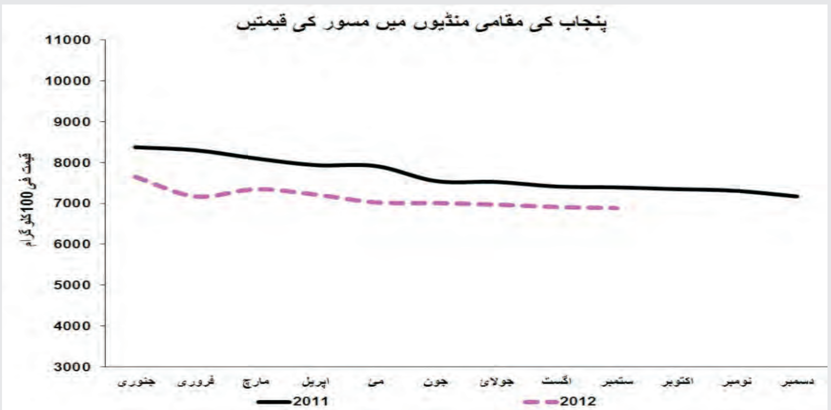

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	6500	6518	7250	-0.27	-10.34
فیصل آباد	7344	7349	6241	-0.08	17.67
سرگودھا	6700	6490	6590	3.23	1.67
ملتان	6107	6143	6721	-0.58	-9.12
گوجرانوالہ	6299	6361	7258	-0.98	-13.22
اوکاڑہ	7963	7971	8417	-0.10	-5.40
راولپنڈی	7500	7500	8250	0.00	-9.09
رحیم یار خان	6812	7000	8067	-2.69	-15.56
بہاولپور	6388	6554	7741	-2.53	-17.49
ڈیرہ غازی خان	7250	7245	7400	0.07	-2.03
اوسط	**6886**	**6913**	**7393**	**-0.39**	**-6.86**

مونگ

مونگ کی پیداوار کے اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان کو مونگ کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی کا سامنا ہے۔ سال 09-2008 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 157.4 (000 ٹن) کے قریب تھی جو کہ سال 10-2009 کے دوران کم ہو کر 118.7 (000 ٹن) ہوگئی۔ سال 11-2010 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور مونگ کی ملکی پیداوار کم ہو کر اپنی انتہائی نچلی سطح پر پہنچ گئی۔ اس سال مونگ کی ملکی پیداوار 76.2 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ مگر سال 12-2011 کے دوران اس کی پیداوار میں کچھ بہتری دیکھنے میں آئی اور مونگ کی

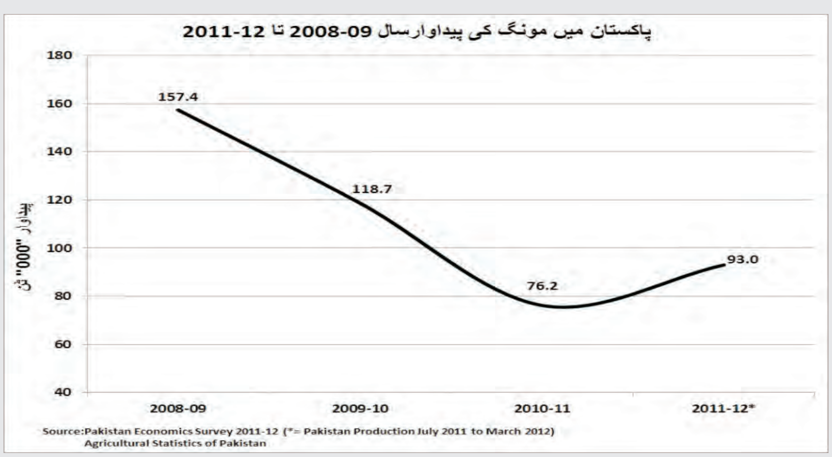

مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 93.0(000ٹن) پر پہنچ گئی۔

سال 2010-11 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 79فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 9فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 6فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

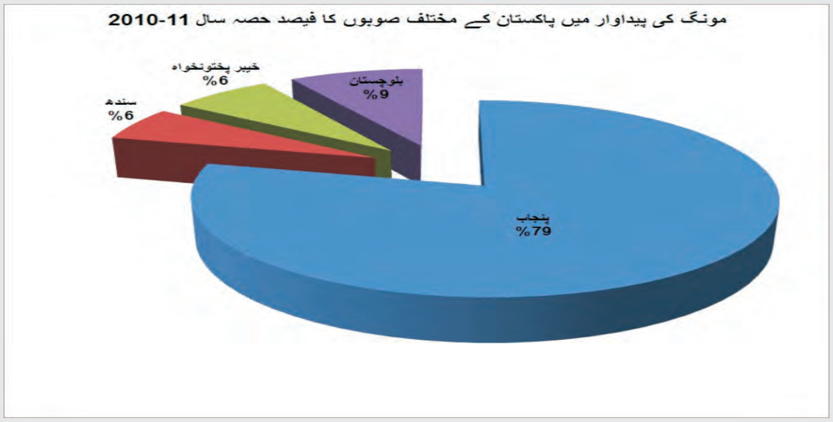

مونگ پنجاب کے مختلف اضلاع میں کاشت کی جاتی ہے مگر بھکر، میانوالی، لیہ، مظفرگڑھ، سرگودھا، خوشاب، اور جھنگ مونگ کی پیداوار میں بالترتیب بڑے اضلاع ہیں۔

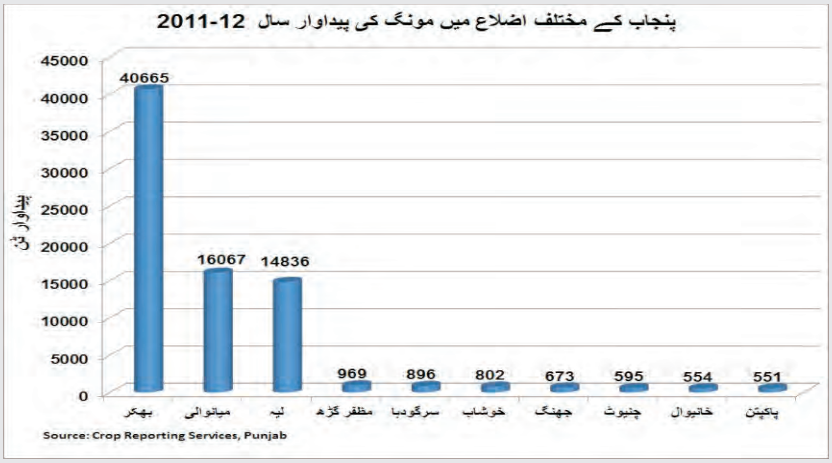

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اگست کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 8300روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 8.19فیصد کمی کے ساتھ 7620روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں شرح کمی 16.78فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

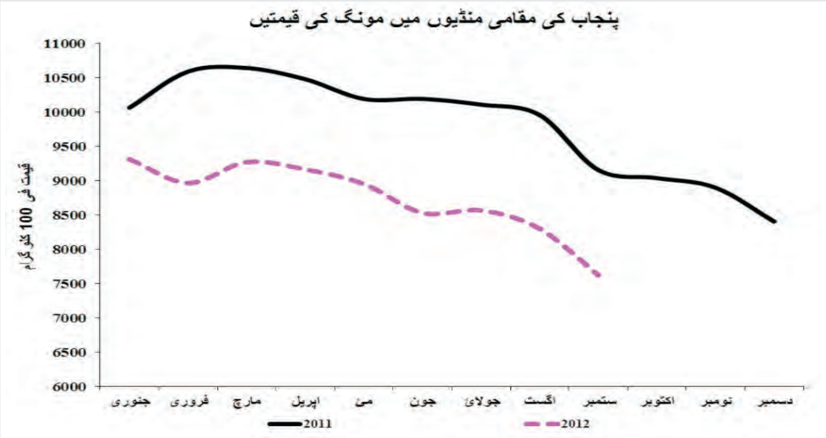

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	8140	9375	9600	-13.17	-15.21
فیصل آباد	6109	7656	8018	-20.20	-23.80
سرگودھا	5597	5905	8164	-5.23	-31.45
ملتان	6375	6708	8438	-4.96	-24.45
گوجرانوالہ	7029	8563	10189	-17.92	-31.01
اوکاڑہ	8236	8245	9152	-0.11	-10.01
راولپنڈی	8260	8500	10645	-2.82	-22.40
رحیم یار خان	9700	9700	9072	0.00	6.93
بہاولپور	7109	8661	9138	-17.92	-22.20
ڈیرہ غازی خان	9642	9683	9144	-0.42	5.44
اوسط	**7620**	**8300**	**9156**	**-8.19**	**-16.78**

پیاز

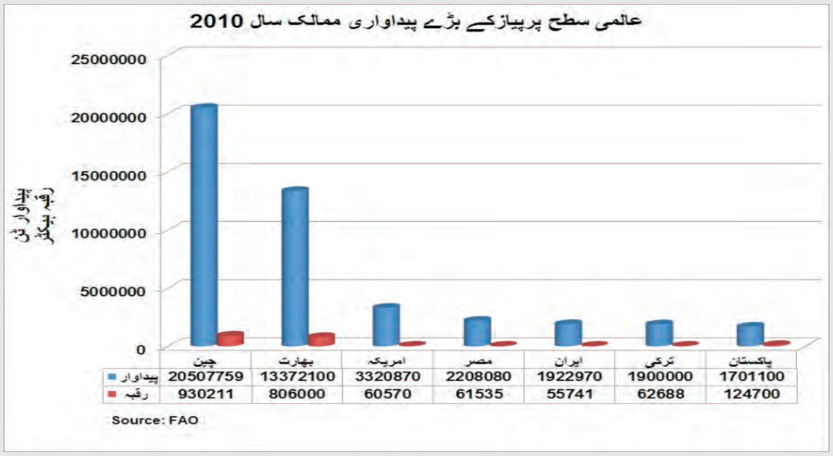

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق چین پیاز کی پیداوار میں عالمی سطح پر 27.62 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 18.01 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 4.47 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، مصر 2.97 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ایران 2.59 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 2.29 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

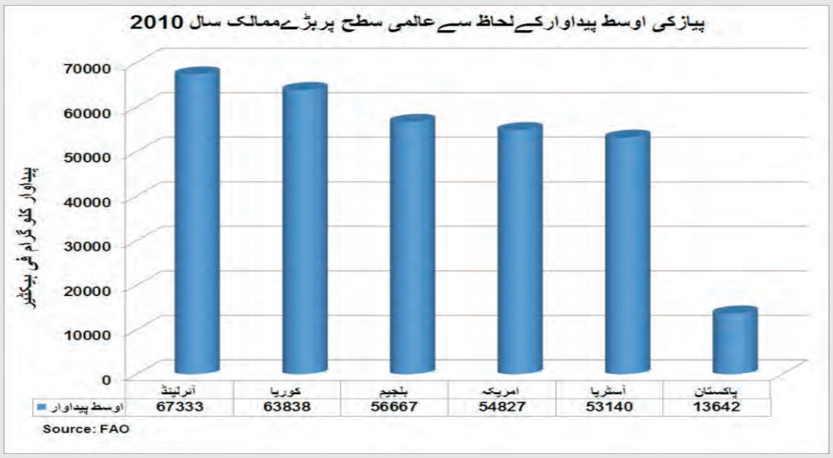

سال 2010 کے پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق آئرلینڈ پیاز کی اوسط پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے، کوریا دوسرے، بلجیم تیسرے، امریکہ چوتھے، آسٹریلیا پانچویں جبکہ پاکستان پیاز کی اوسط پیداوار میں عالمی سطح پر 90 ویں نمبر پر ہے۔

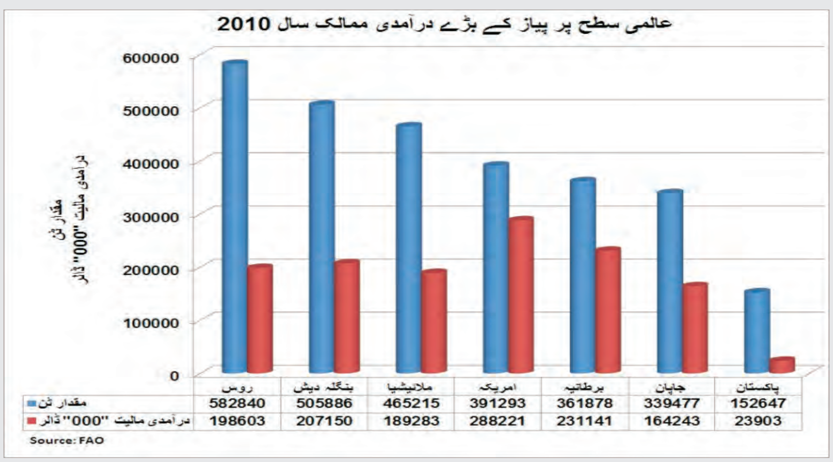

سال 2010 کے پیاز کے درآمدی اعداد وشمار کے مطابق روس پیاز کی درآمد میں عالمی سطح پر پہلے، بنگلہ دیش دوسرے، ملائیشیا تیسرے، امریکہ چوتھے، برطانیہ پانچویں اور جاپان چھٹے جبکہ پاکستان پیاز کی درآمد میں 13 ویں نمبر پر ہے۔

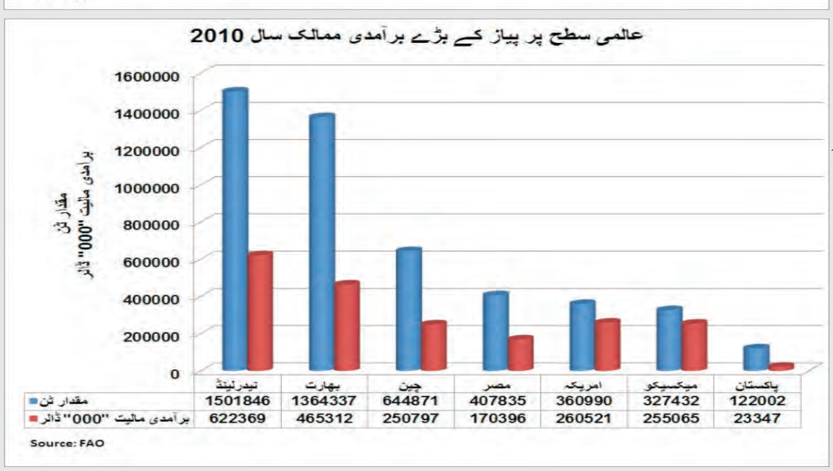

اسی طرح سال 2010 کے پیاز کے برآمدی اعداد وشمار کے مطابق نیدرلینڈ پیاز کی برآمد میں پہلے، بھارت دوسرے، چین تیسرے، مصر چوتھے، امریکہ پانچویں، میکسیکو چھٹے جبکہ پاکستان پیاز کی برآمد میں 12 ویں نمبر پر ہے۔

پاکستان مجموعی طور پر پیاز کا درآمدی ملک ہے۔ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران 8.510 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا۔ جبکہ سال 2011-12 کے دوران پیاز کی پاکستان میں درآمد بڑھ کر 34.73 ملین امریکی ڈالر کی ہوگئی۔اسی طرح سال 2012-13 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان نے 3.717 ملین امریکی ڈالر مالیت کا پیاز درآمد کیا۔

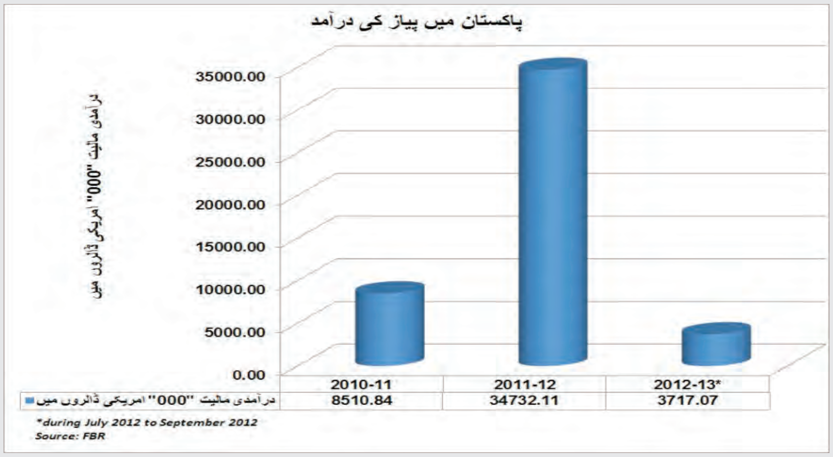

پاکستان نے سال 2012-13 کے دوران زیادہ تر پیاز افغانستان اور بھارت سے درآمد کیا جبکہ کچھ پیاز چین سے بھی درآمد کیا گیا۔

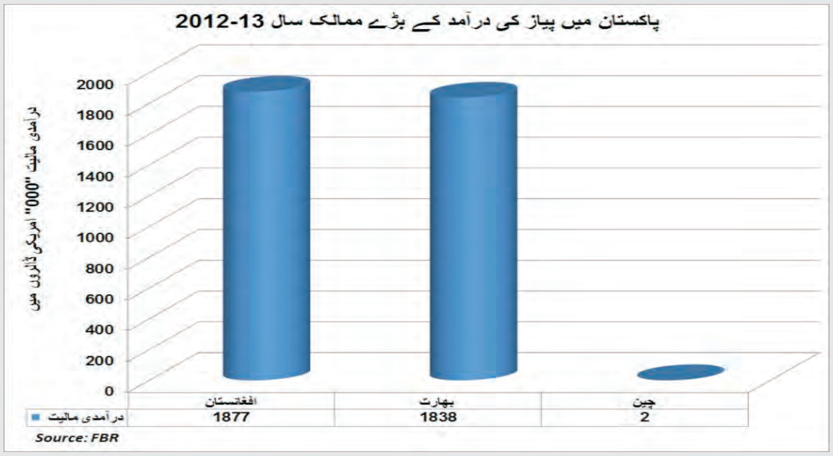

پاکستان پیاز برآمد بھی کرتا ہے سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 11.397 ملین امریکی ڈالر کا پیاز برآمد کیا 2011-12 کے دوران پاکستان نے 2.927 ملین امریکی ڈالر کا پیاز برآمد کیا۔ اسی طرح سال 2012-13 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان 90(000 امریکی ڈالر) کا پیاز برآمد کر چکا تھا۔

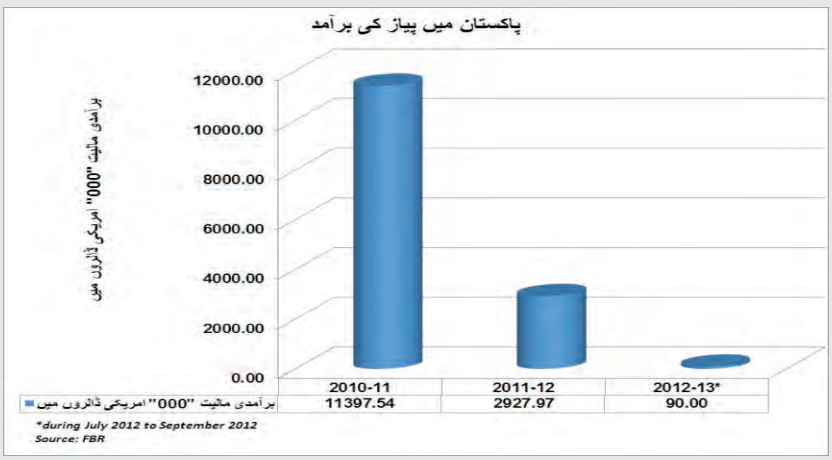

سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے پیاز زیادہ تر ملائیشیا، موری تانیا، کینیڈا، متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور جنوبی افریقہ کو برآمد کیا گیا۔

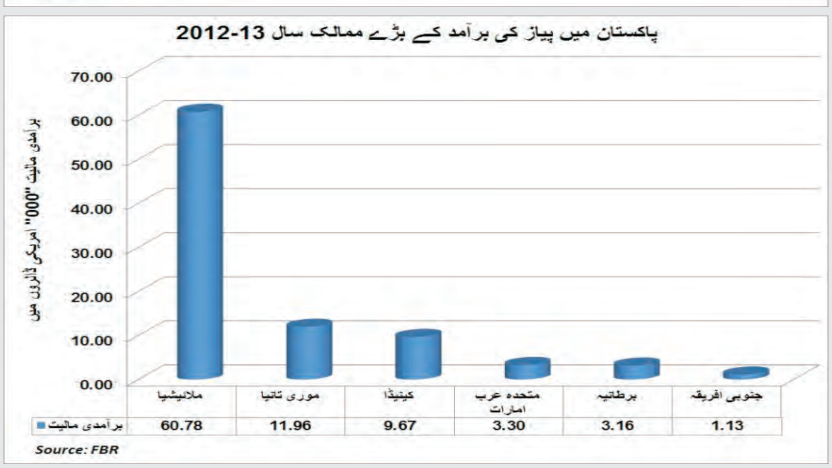

پاکستان میں پیاز کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو مقامی ضرورت پورا کرنے کے لئے پیاز درآمد کرنا پڑتا ہے۔ سال 2008-09 کے دوران

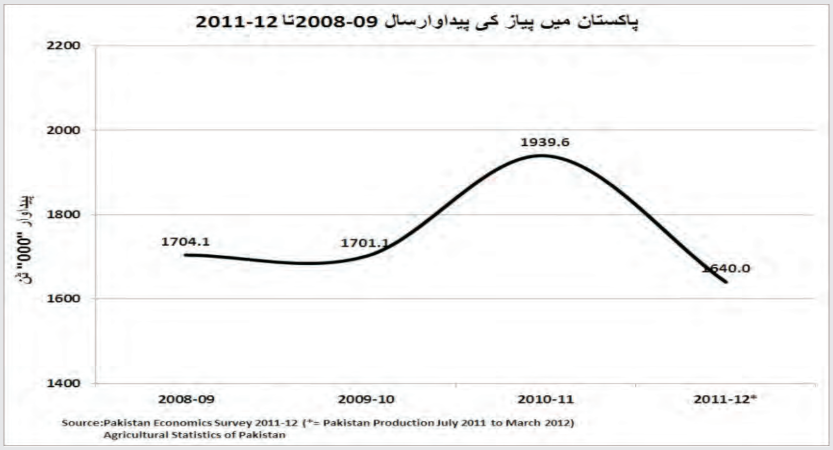

پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.704 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح سال 10-2009 کے دوران پیاز کی پیداوار میں معمولی کمی کے بعد 1.701 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے پیاز کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی اور پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.939 ملین ٹن ہو گئی۔ اسی طرح سال 12-2011 کے دوران پیاز کی پیداوار میں پھر کمی واقع ہوئی اور پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.640 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

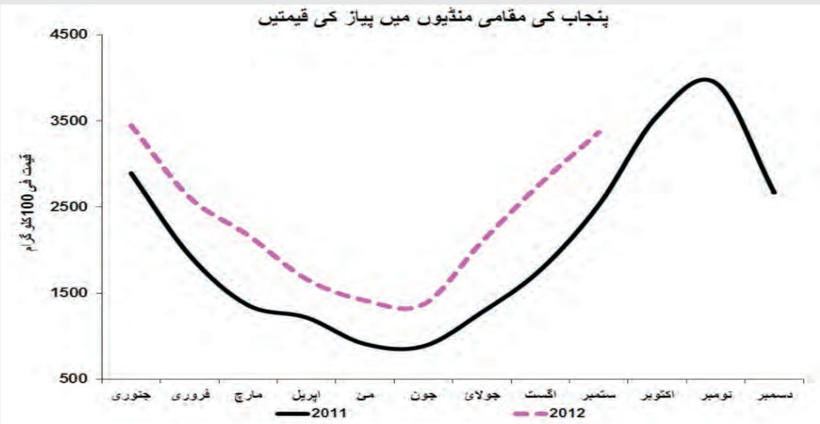

اگست میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اگست کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 2772 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 3367 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 21.46 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 33.41 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	3125	2706	2435	15.46	28.31
فیصل آباد	3249	2853	2626	13.86	23.71
سرگودھا	3389	3021	2769	12.20	22.38
ملتان	3053	2646	2183	15.38	39.85
گوجرانوالہ	3157	2625	2399	20.27	31.59
اوکاڑہ	3283	2895	2508	13.40	30.87
راولپنڈی	3677	3014	2724	22.02	35.03
رحیم یار خان	3546	2749	3140	29.02	12.94
بہاولپور	3729	2770	2601	34.62	43.37
ڈیرہ غازی خان	3459	2441	1850	41.70	86.95
اوسط	**3367**	**2772**	**2524**	**21.46**	**33.41**

آلو

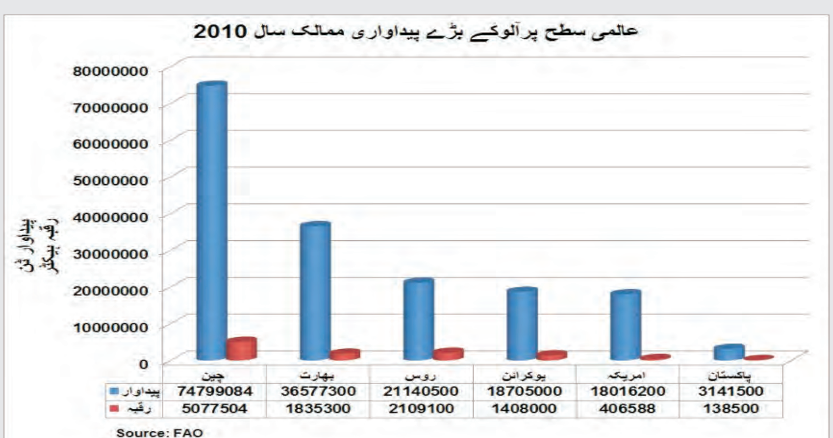

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے آلو کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ چین آلو کی پیداوار میں عالمی سطح پر 23.07 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 11.28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 6.52 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 5.56 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور امریکہ 5.56 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان آلو کی پیداوار میں 0.97 فیصد حصہ کے ساتھ 23 ویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر آلو کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے امریکہ پہلے، برطانیہ دوسرے، نیدر لینڈ تیسرے بلجیم چوتھے، نیوزی لینڈ پانچویں جبکہ پاکستان آلو کی اوسط پیداوار میں عالمی سطح پر 49 نمبر پر ہے۔

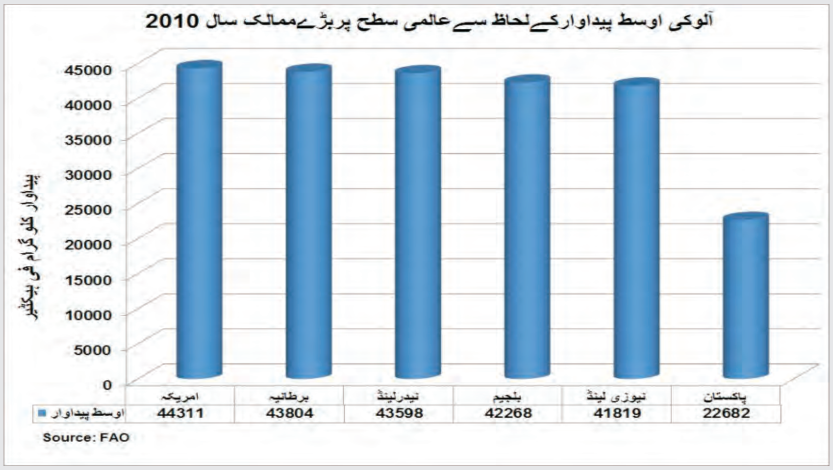

سال 2010 کے آلو کے درآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بلجیم آلو کی درآمد میں پہلے، نیدر لینڈ دوسرے، سپین تیسرے، اٹلی چوتھے، روس پانچویں، جرمنی چھٹے جبکہ پاکستان آلو کی درآمد میں 75 ویں نمبر پر ہے۔

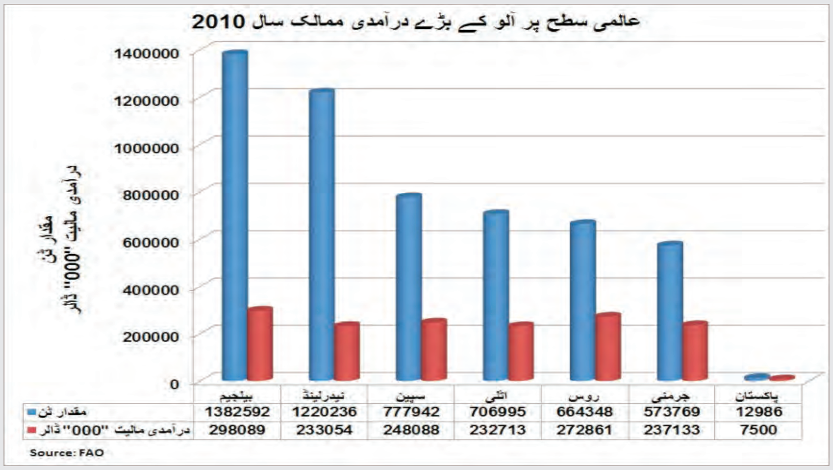

سال 2010 کے آلو کے برآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ فرانس آلو کی برآمد میں پہلے، نیدر لینڈ دوسرے، جرمنی تیسرے، بلجیم چوتھے، کینیڈا پانچویں، امریکہ چھٹے، اور پاکستان آلو کی برآمد میں 11 ویں نمبر پر ہے۔

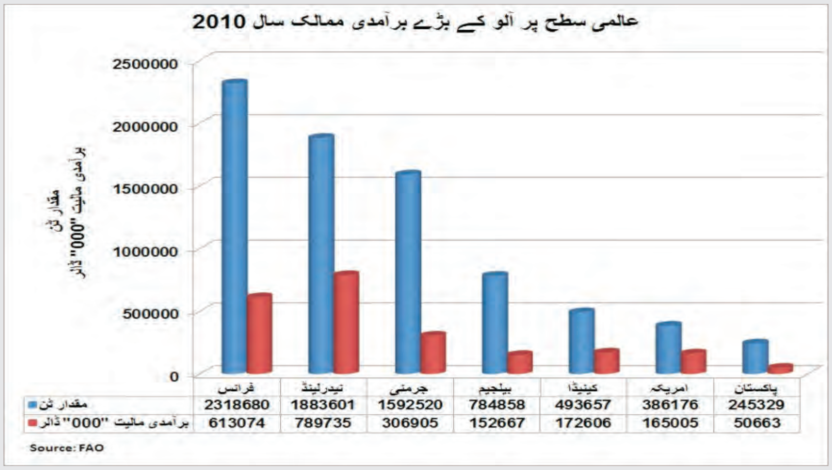

پاکستان مجموعی طور پر آلو کا برآمدی ملک ہے۔ سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 3.611 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا۔ جبکہ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 10.116 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا۔ اسی طرح سال 2012-13 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان 2.295 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کر چکا تھا۔

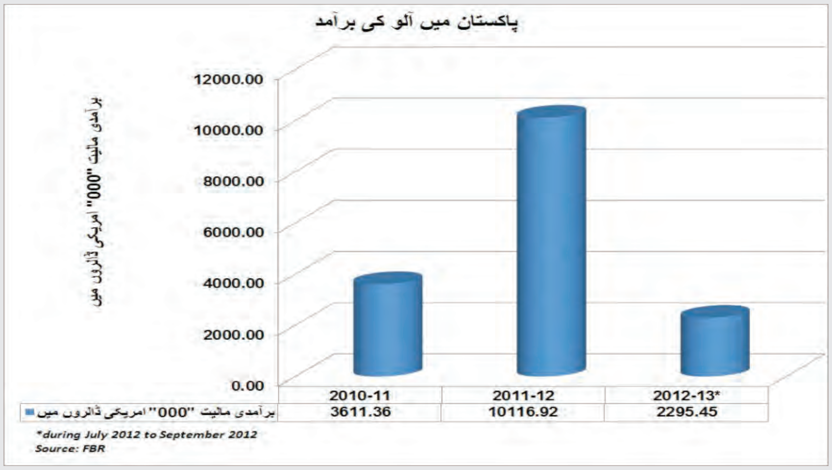

سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے اپنا زیادہ تر آلو افغانستان، سری لنکا، انگولہ، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، بحرین اور کویت کو برآمد کیا۔

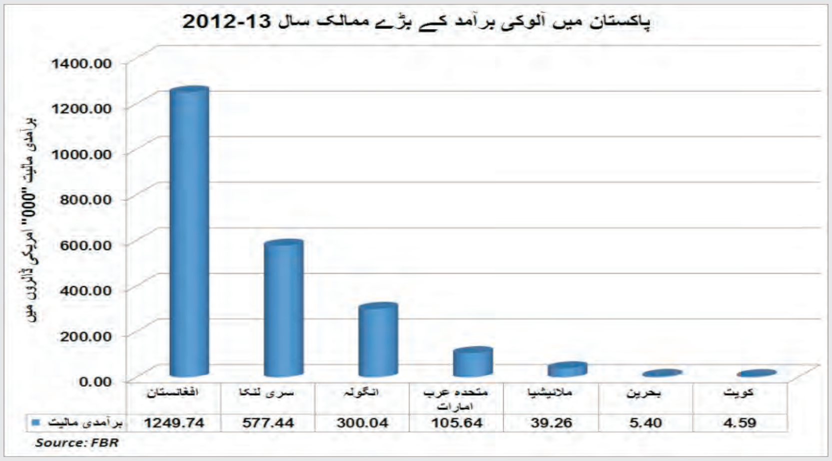

پاکستان میں گذشتہ چند سالوں کی آلو کی پیداوار ظاہر کرتی ہے کہ ملک میں آلو کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال 2008-09 کے دوران پاکستان نے 2.941 ملین ٹن آلو پیدا کیا۔ سال 2009-10 کے دوران یہ بڑھ کر 3.141 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی سال 2010-11 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور پیداوار بڑھ کر 3.491 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2011-12 کے دوران آلو کی پیداوار بڑھ کر اپنی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی اور آلو کی پیداوار 4.104 ملین ٹن ہوگئی۔

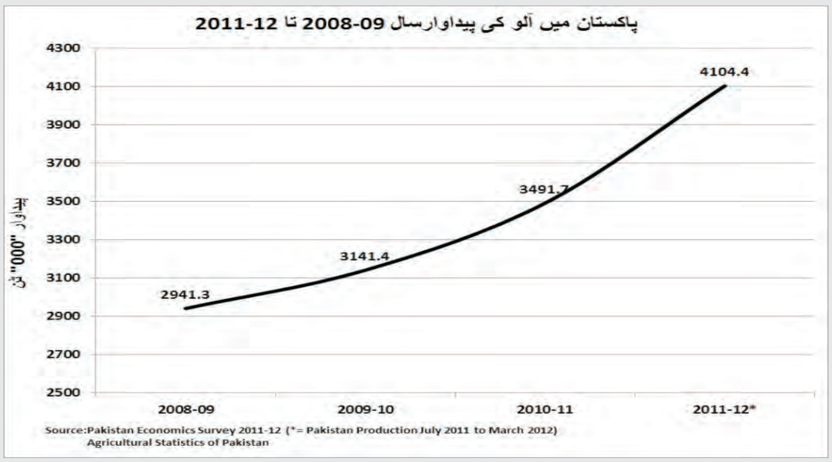

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اگست کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3498 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہوکر 3336 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 4.63 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 0.29 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

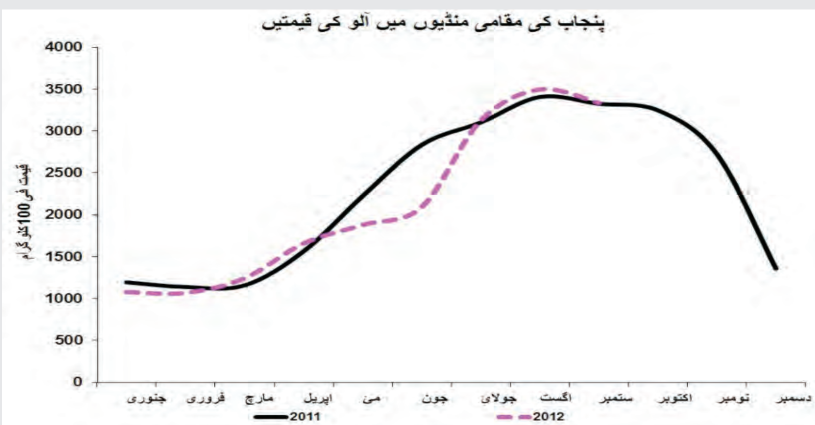

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	2640	3036	2670	-13.04	-1.11
فیصل آباد	3053	3011	3146	1.39	-2.95
سرگودھا	3648	4184	3751	-12.81	-2.75
ملتان	3271	3574	3254	-8.48	0.53
گوجرانوالہ	2713	2835	2701	-4.31	0.45
اوکاڑہ	3309	3395	3424	-2.53	-3.35
راولپنڈی	2932	3065	2851	-4.35	2.83
رحیم یارخان	4133	4060	4090	1.80	1.06
بہاولپور	4015	4145	3900	-3.14	2.93
ڈیرہ غازی خان	3648	3677	3481	-0.77	4.83
اوسط	**3336**	**3498**	**3327**	**-4.63**	**0.29**

ٹماٹر

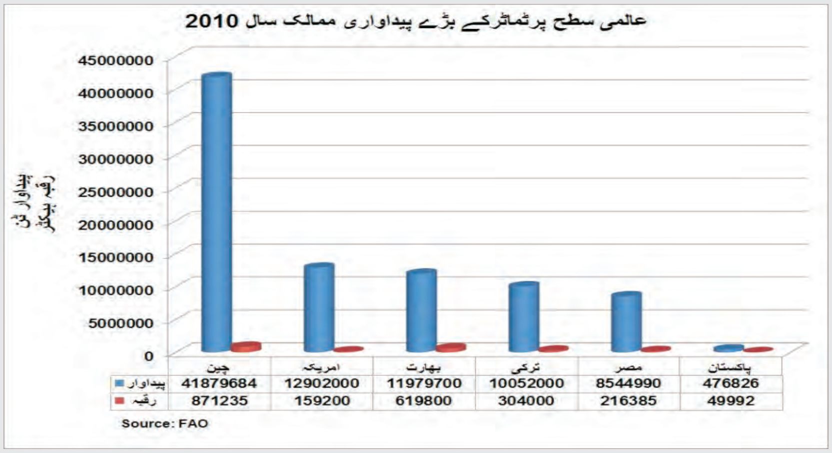

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق چین 28.73 فیصد حصہ کے ساتھ ٹماٹر کی پیداوار میں پہلے، امریکہ 8.85 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بھارت 8.22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 6.90 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 5.86 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 0.33 فیصد حصہ کے ساتھ 40 ویں نمبر پر ہے۔

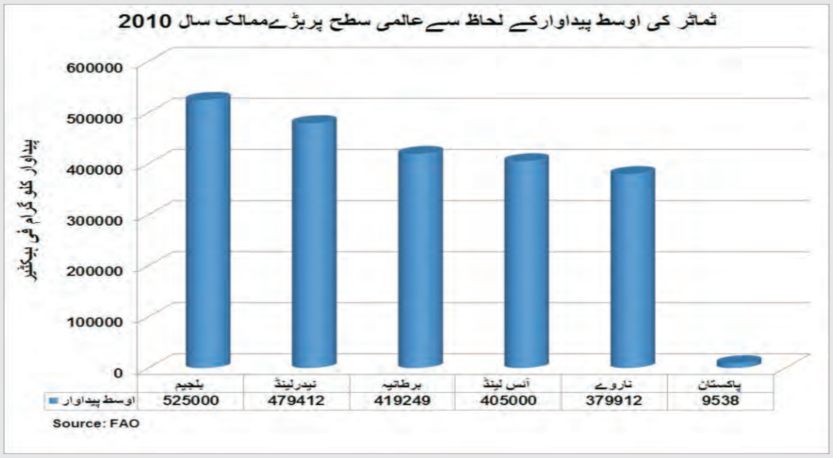

ٹماٹر کے سال 2010 کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ بلجیم ٹماٹر کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے عالمی سطح پر پہلے، نیدر لینڈ دوسرے، برطانیہ تیسرے، آئس لینڈ چوتھے، ناروے پانچویں اور پاکستان کا ٹماٹر کی اوسط پیداوار میں 137 ویں نمبر ہے۔

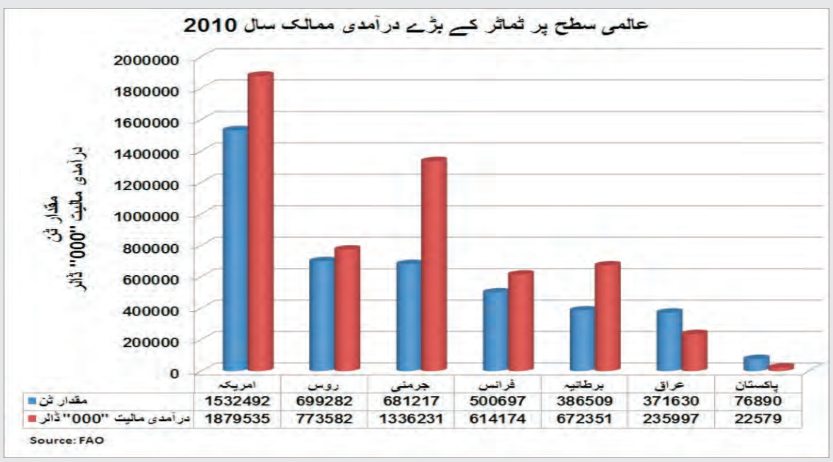

ٹماٹر کی پیداوار میں امریکہ پہلے، روس دوسرے، جرمنی تیسرے، فرانس چوتھے، برطانیہ پانچویں، عراق چھٹے اور پاکستان ٹماٹر کی درآمد میں 17 ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان مجموعی طور پر ٹماٹر کا درآمدی ملک ہے۔

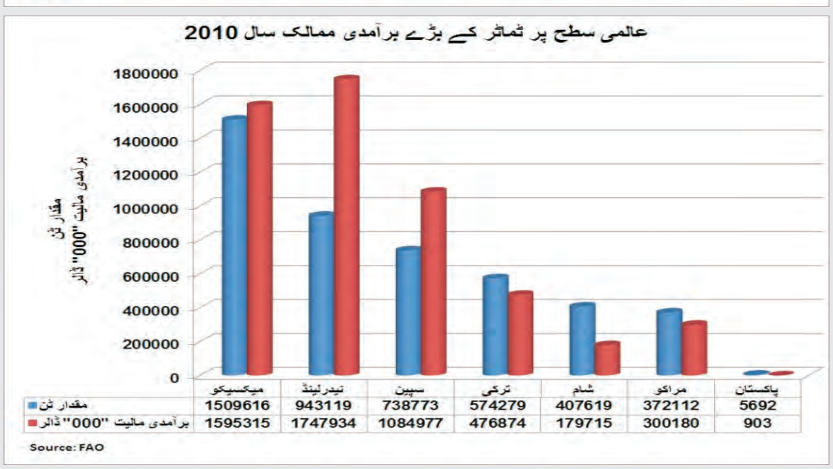

سال 2010 کے ٹماٹر کے برآمدی اعداد وشمار کے مطابق میکسیکو ٹماٹر کی برآمد میں عالمی سطح پر پہلے، نیدر لینڈ دوسرے، سپین تیسرے، ترکی چوتھے، شام پانچویں، مراکو چھٹے، اور پاکستان ٹماٹر کی برآمد میں عالمی سطح پر 32 ویں نمبر پر ہے۔

پاکستان ٹماٹر کا درآمدی ملک ہے۔ سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 51.172 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کیا۔ سال 2011-12 کے دوران ٹماٹر کی درآمد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور ٹماٹر کی درآمد بڑھ کر 97.892 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ سال 2012-13 کے پہلے تین مہینوں کے دوران پاکستان 27.378 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کر چکا تھا۔

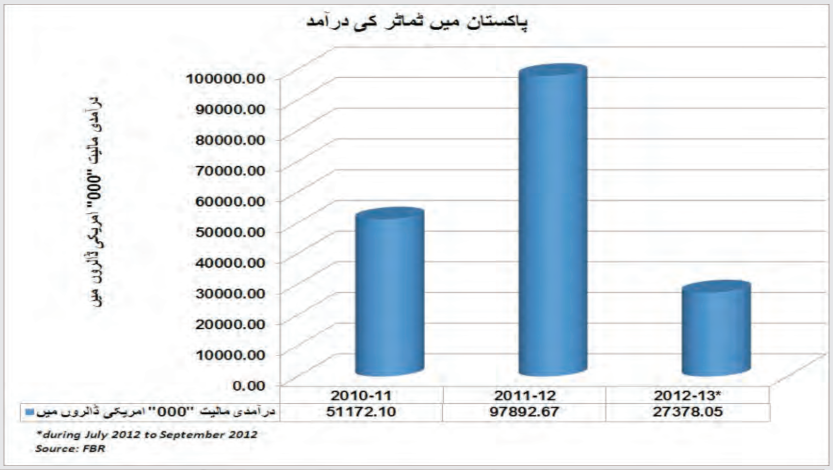

پاکستان نے سال 2012-13 کے پہلے تین مہینوں کے دوران ٹماٹر زیادہ تر بھارت اور افغانستان سے درآمد کیا جبکہ کچھ مالیت کا ٹماٹر متحدہ عرب امارات سے بھی درآمد کیا گیا۔

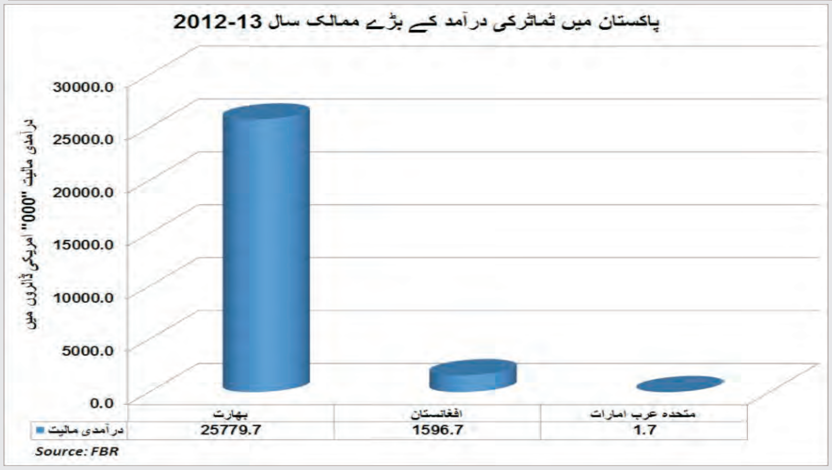

پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے۔ سال 2008-09 کے دوران پاکستان نے 561.9 (000ٹن) ٹماٹر حاصل کیا۔ سال 2009-10 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی۔ اور ٹماٹر کی پیداوار کم ہو کر 476.8 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں کچھ بہتری آئی اور ٹماٹر کی پیداوار بڑھ کر 529.6 (000ٹن) پر پہنچ گئی۔

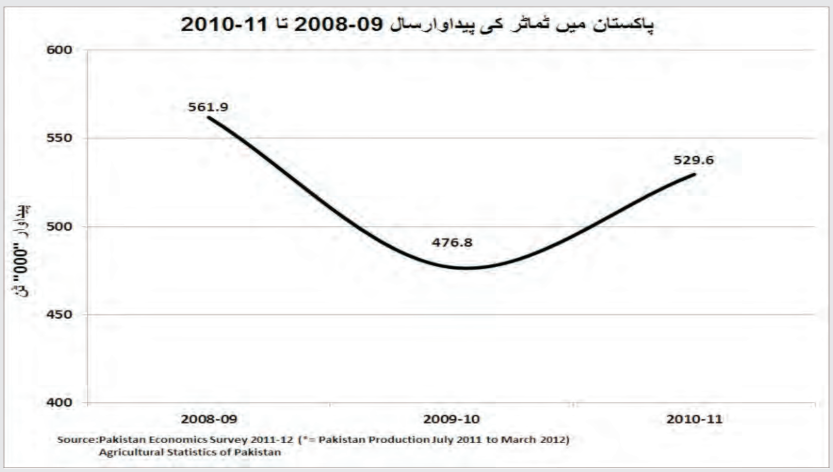

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4640 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہو کر 4005 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 13.68 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت 1.22 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

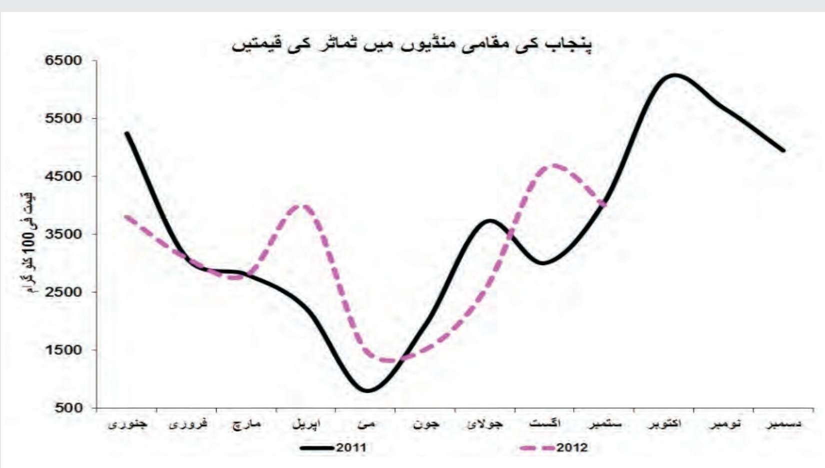

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2012) کی قیمتیں	اگست(2012) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ	ستمبر(2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ
لاہور	3558	4393	3856	-19.00	-7.72
فیصل آباد	3716	4742	3564	-21.64	4.27
سرگودھا	3935	5362	4268	-26.61	-7.81
ملتان	3873	4159	3690	-6.86	4.98
گوجرانوالہ	3902	4736	4100	-17.61	-4.83
اوکاڑہ	4242	5279	4446	-19.64	-4.59
راولپنڈی	3905	4666	4537	-16.30	-13.92
رحیم یار خان	4553	4113	4155	10.72	9.60
بہاولپور	4657	4927	4452	-5.48	4.61
ڈیرہ غازی خان	3710	4024	3479	-7.82	6.63
اوسط	**4005**	**4640**	**4055**	**-13.68**	**-1.22**

سرخ مرچ

عالمی ادارہِ خوارک وزراعت کے سال 2010 کے مرچ کے پیداوار اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ بھارت مرچ کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے، چین دوسرے، پاکستان تیسرے، تھائی لینڈ چوتھے اور ایتھوپیا پانچویں نمبر پر ہے۔ بھارت مرچ کی پیداوار میں 40.19 فیصد حصہ رکھتا ہے کہ چین کا حصہ 8.31 فیصد ہے۔اسی طرح پاکستان مرچ کی پیداوار میں 6.28 فیصد حصہ کا مالک ہے۔

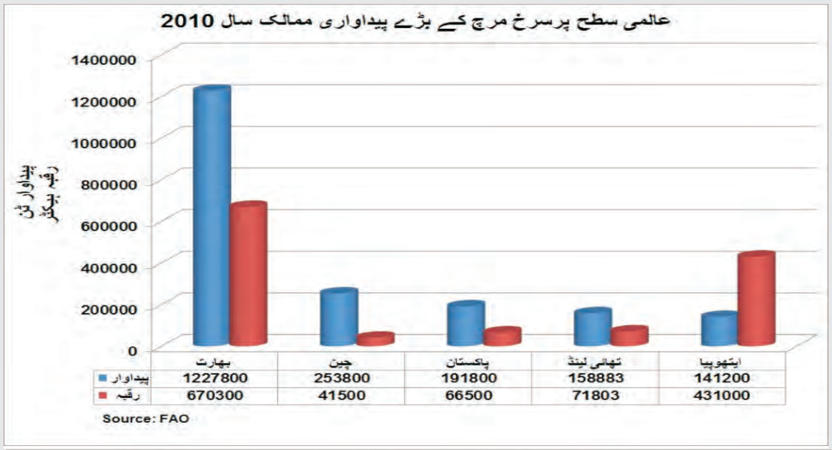

سال 2010 کے مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سینیگال مرچ کی اوسط پیداوار میں پہلے، مراکو دوسرے، کیپ ورڈے تیسرے، ری یونین چوتھے، ہنگری پانچویں اور پاکستان مرچ کی اوسط پیداوار میں 25 ویں نمبر پر ہے۔

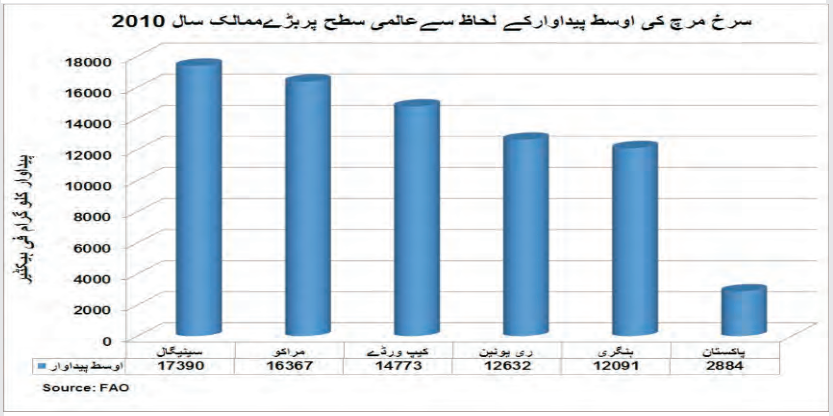

عالمی سطح پر مرچ کے بڑے درآمدی ممالک میں امریکہ پہلے، ملائیشیا دوسرے، تھائی لینڈ تیسرے، سری لنکا چوتھے، سپین پانچویں، بنگلہ دیش چھٹے اور پاکستان مرچ کی درآمد میں 20 ویں نمبر پر ہے۔

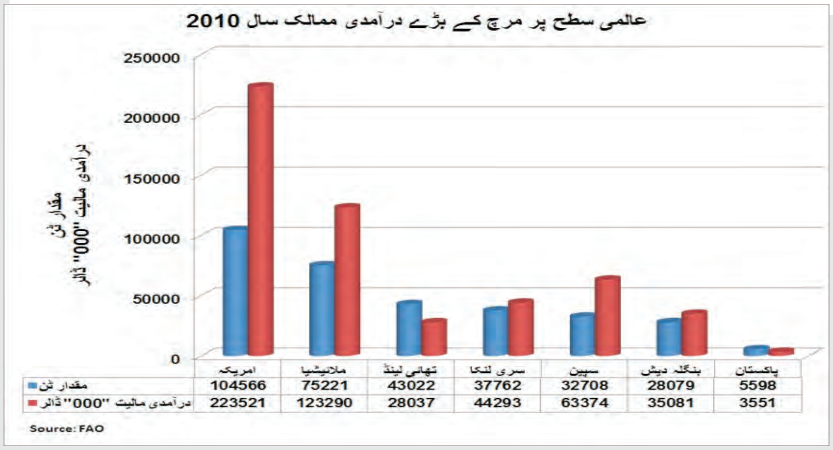

سال 2010 کے مرچ کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق بھارت پہلے، چین دوسرے، پیرو تیسرے، سپین چوتھے، ملائیشیا پانچویں، تیونس چھٹے اور پاکستان مرچ کی برآمد میں 9 ویں نمبر پر ہے۔

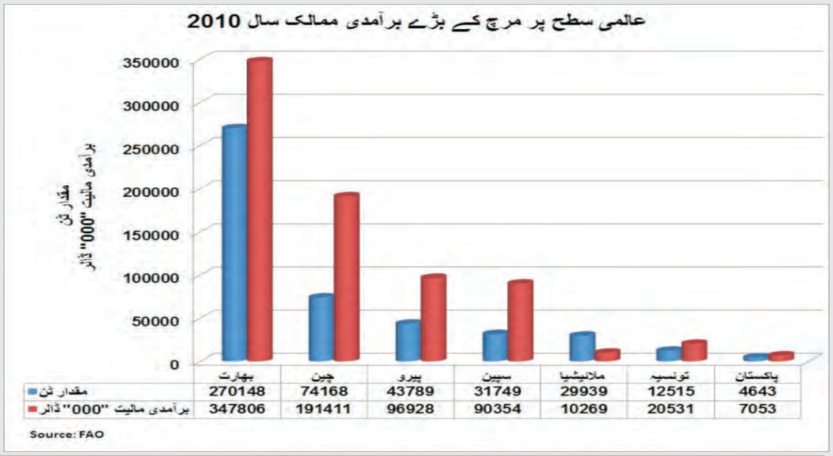

پاکستان میں مرچ کی گذشتہ چند سالوں کی پیداوار کا جائزہ لیں تو ظاہر ہوتا ہے۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 187.7 (000 ٹن) مرچ کی پیداوار حاصل کی۔ اسی طرح سال 2009-10 کے دوران پاکستان میں 188.8 (000 ٹن) مرچ پیدا ہوئی۔ سال 2010-11 کے دوران اس میں کچھ کمی واقع ہوئی اور مرچ کی پیداوار 171.7 (000 ٹن) پر آ گئی اسی طرح سال 2011-12 کے دوران سندھ میں شدید بارشوں نے مرچ کی پیداوار کو بُری طرح سے متاثر کیا اور مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 37.2 (000 ٹن) پر پہنچ گئی۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو مرچ دوسرے ممالک سے درآمد کر کے مقامی ضرورت کو پورا کرنا پڑا۔

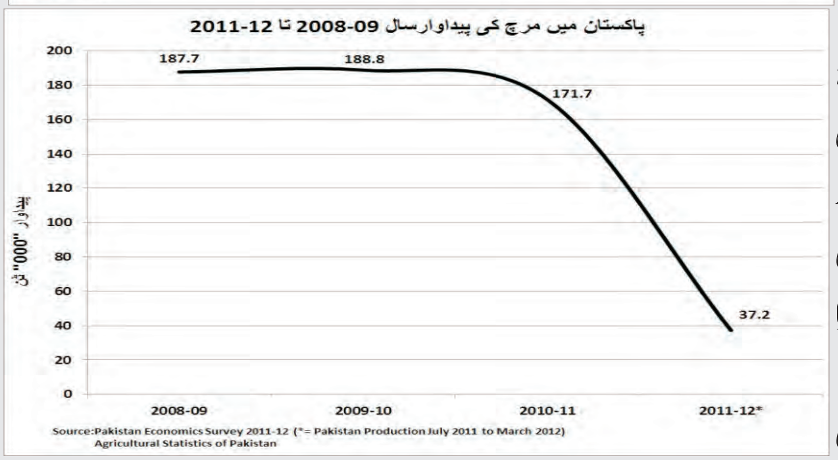

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 18541 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہو کر 15781 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 14.89 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت 19.45 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

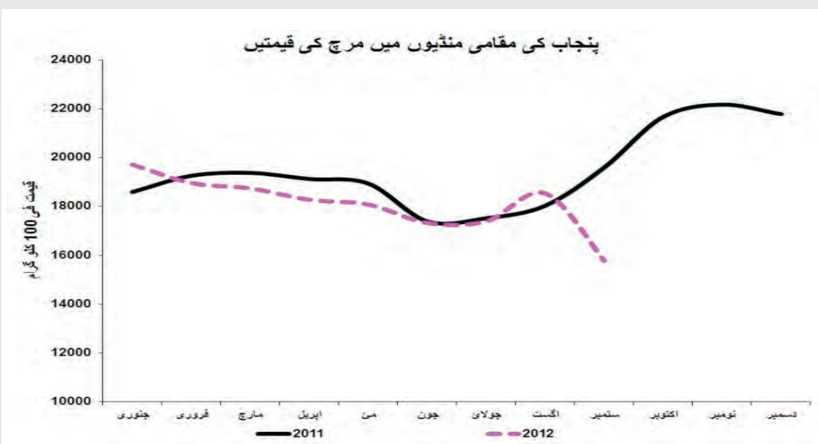

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2012) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ	ستمبر (2012) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ
لاہور	13973	18726	23571	-25.38	-40.72
فیصل آباد	14835	21677	21049	-31.56	-29.52
سرگودھا	16573	17631	20746	-6.00	-20.11
ملتان	15000	20099	19142	-25.37	-21.64
گوجرانوالہ	15831	21469	16889	-26.26	-6.26
اوکاڑہ	14909	16750	17952	-10.99	-16.95
راولپنڈی	17150	19083	22848	-10.13	-24.94
رحیم یار خان	20013	20156	19650	-0.71	1.84
بہاولپور	13967	14297	19735	-2.31	-29.22
ڈیرہ غازی خان	15555	15524	14333	0.20	8.52
اوسط	**15781**	**18541**	**19592**	**-14.89**	**-19.45**

ایگری مارکیٹنگ روانڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے
محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں

انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ
www.amis.pk پر دیکھے جا سکتے ہیں

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ
کی فراہمی "emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے
ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk
سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔ فون 042-99201094-99204229